



طلوعِ اسلام

علامہ محمد اقبال

ترکمن ترجمہ:

شاہ مردان قل مرادی

اقبال اکادمی پاکستان

طلوع اسلام

علامہ محمد اقبال

ترکمن ترجمہ:

شاہ مردان قل مرادی

اقبال اکادمی پاکستان

ناشر:

محمد سہیل عمر

ناظم

اقبال اکادمی پاکستان

چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

Tel: [+92-42] 6314-510

Fax: [+92-42] 631-4496

Email: iqbalacd@lhr.comsats.net.pk

Website: www.allmaiqbal.com

۲۰۰۲ء

طبع اول:

۵۰۰

تعداد:

۵۰۰ روپے

قیمت:

طیب اقبال پرنٹرز، لاہور

مطبع:

بوکتاب آناوٹنیمیزو مہرلی دیاریمیز گوزل ترکمنستانیک بیک غرش سیز
لیبنینیک 11 یللیق دابارالی طوینا باغشلاف، ترکمن-اوغان دوستلیق
جمعیتی طرفیندان چاف آدیلسی.

آدرس:- 2نہی غات، 18نہی اوطاق، کندوز مارکیٹ دهن باغ زنانه، شهر
آرا کابل افغانستان.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

دائے مشرق، برصغیر کے تابعدار، روزگار، عالم اسلام کے ہر دلعزیز اور جمہوریہ اسلامیہ پاکستان کے قومی شاعر حکیم الامت حضرت علامہ اقبال کے زندگی نامے اور سوانحی کوائف کے سلسلے میں، میں نے پہلے ان کی شہرہ آفاق نظموں ”شکوہ و جواب شکوہ“ کو ترجمان زبان میں ترجمہ کیا تھا اور اُس کتاب کی دیباچہ میں ان کے بارے میں پوری تفصیل سے معلومات مہیا کی تھیں۔ زیر نظر کتاب میں علامہ اقبال کی اردو شاعری کے مجموعے ”بانگ درا“ کی مشہور نظم ”طلوع اسلام“ کو ترجمان زبان میں ترجمہ کر کے اپنے ہم وطنوں اور مشتاقان سخن اقبال تک پہنچانے کا اہتمام کر رہا ہوں۔

”بانگ درا“ حضرت علامہ اقبال کے اردو کلام کا اہم مجموعہ ہے۔ اس میں شامل کلام اور غزلوں کی وجہ سے، آپ عالم اسلام میں، خاص طور پر برصغیر میں ایک بڑے عالم، مدد اور فلسفی کے طور پر پہچانے گئے اور شہرت حاصل کی۔ علامہ اقبال نے طلوع اسلام 1923 میں لکھی اور 30 مارچ 1923 کو انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسے میں اپنے مخصوص اور دل فریب انداز میں سنائی، یہ نظم یونانیوں پر ترکوں کی فتح کے موقع پر لکھی گئی تھی۔ ترکوں نے مصطفیٰ کمال پاشا کی قیادت میں یونانیوں کو شکست دی، اس سے متاثر ہو کر اقبال نے اس نظم میں آتا ترک کو طلوع اسلام سے تشبیہ دی گویا یہ نظم مسلمانوں کے روشن مستقبل کا پیغام ہے۔

دلیل صبح روشن ہے ستاروں کے تنگ تابی

افق سے آفتاب ابھرا، گیا دورِ گراں خواہی

طلوع اسلام ”بانگ درا“ کی آخری نظم ہے اور اپنی نوعیت کے اعتبار سے بے نظیر ہے۔ ”بانگ درا“ میں تین نظمیں بہت بلند پایہ ہیں ”شع اور شاعر“، ”خضر راہ“ اور ”طلوع اسلام“ چونکہ ان میں سے ہر ایک کا موضوع جداگانہ ہے اس لئے ان میں موازنہ نہیں ہو سکتا، اپنی-اپنی جگہ ہر ایک

لاجواب ہے

شیخ اور شاعر کا پس منظر یہ ہے کہ پہلی جنگ عظیم سے قبل 12-1911ء میں دنیائے اسلام پر استحصالی قوتوں کے مسلط ہو جانے کی وجہ سے اقبال کا دل رنج و غم سے معمور ہو گیا تھا، اس لئے اس نظم میں انھوں نے مسلمانوں کے غفلت پر نوحہ خوانی کی ہے اور اس کے بعد انھیں حیات نو حاصل کرنے کی ترکیب بتائی ہے جس پر مسلمانوں نے ابھی تک عمل نہیں کیا اور نہ ہی مستقبل - قریب میں عمل کرنے کی امید نظر آتی ہے

”حضر راہ“ کا پس منظر یوں ہے کہ پہلی جنگ عظیم کے بعد دنیا میں ایک عظیم انقلاب رونما ہو رہا تھا، یعنی پرانے نظام زندگی کی جگہ نیا نظام قائم ہو رہا تھا اقبال نے اس نظم میں زندگی کی حقیقت بیان کی ہے، حیات کے اسرار آشکار کئے ہیں، سلطنت اور حکومت کی ماہیت واضح کی ہے، سرمایہ اور محنت کی آویزش کا نقشہ کھینچا ہے۔ مسلم ممالک کی غیر اسلامی روش و قوم پرستی کی طرف میلان پر تنقید کی ہے اور اثر میں مسلمانوں کو امید کا درس دیا ہے۔

”طلوع اسلام“ کا پس منظر یہ ہے کہ یہ نظم علامہ اقبال نے 1923ء میں لکھی تھی۔ چونکہ اُس زمانہ میں مصطفیٰ کمال پاشا نے ”سقاریہ“ کی جنگ میں یونانیوں کو شکست فاش دے کر ساری دنیا پر یہ حقیقت آشکار کر دی تھی کہ ترک ابھی زندہ ہیں اور ”سمرنا“ فتح کر کے یونانی حکم فرماؤں کے خاندان میں صف ماتم بھادی تھی اس لئے اقبال نے جس طرح مایوسی کے عالم میں ”شیخ اور شاعر“ لکھی تھی، اس طرح رجائیت کے عالم میں طلوع اسلام لکھی۔

اس نظم کا بیادی تصور خود اس کے عنوان ہی میں مضمر ہے اور نہ صرف اس کا پہلا بند مسرت و شادمانی کے جذبات سے لبریز ہے بلکہ ساری نظم میں یہی رنگ نظر آتا ہے۔ اقبال نے مصطفیٰ کمال آتا ترک کی کامیابی کو طلوع اسلام سے تعبیر کیا ہے۔ اس نظم میں علامہ اقبال کا دل اس یقین سے معمور ہے کہ اگر مسلمان اپنے اندر ایمان پیدا کرے تو وہ پھر سے ساری دنیا کو زیر کر سکتا ہے

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی!

طلوع اسلام کو بندش اور ترکیب، مضمون آفرینی، اور بلند پردازی، رمز و کنایہ کی فردانی، شوکتِ الفاظ، اور فلسفہ طرازی، غرضکہ صوری اور معنوی محاسن شعری کے اعتبار سے اگر ”بانگِ درا“ کی تمام نظموں سے زیادہ دلنشین کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ علامہ اقبال کی شاعرانہ عظمت کا نقش، ان کے فارسی کلام کے بعد میرے دل پر ”شکوہ-جواب شکوہ“ خاص طور پر طلوع اسلام کے مطالعے سے مُرسم ہوا۔ اور اس کی سب سے بڑی وجہ شاید یہ ہو کہ میں خود بھی ترکمان ہوں، اور یہ نظم بھی انھوں نے اُس وقت لکھی جب ترکوں نے مصطفیٰ کمال پاشا کے قیادت میں کامیابی حاصل کی اور اس سے حضرت علامہ اقبال کے دل میں مسرت کے جذبات موجزن ہو کر چمک اٹھے۔

عُروقی مُردہ مشرق میں خونِ زندگی دوڑا

سمجھ سکتے نہیں اس راز کو سینا و فارابی

علامہ اقبال کی اس شاہکار نظم میں 9 بند ہیں، شاعر شروع میں مسلمان قوم کو ترقی اور کامیابی کا مژدہ سناتا ہے۔

عطا مومن کو پھر درگاہِ حق سے ہونے والا ہے

شکوہ ترکمانی، ذہن ہندی، نطقِ اعرابی

پھر مصطفیٰ کمال آتا ترک کی کامیابیوں کا خراجِ تحسین پیش کرتا ہے

”رہو آن ترک شیرازی دلِ حمیریز و کابل را“ یا

”بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا“

حقیقت یہ ہے مصطفیٰ کمال عالم اسلام کیلے اور ترک قوم کیلے بڑی مدبر شخصیت کے مالک تھے انھوں نے نئے ترکی کے جیاد رکھے۔ جس میں نہ ملوکیت ہے، نہ اجباریت، نہ حرم سرارے سلطانی ہے، نہ کنیزوں کی فوج ظفر موج۔ مصطفیٰ کمال پاشا نے ترک عوام کیلے جمہوری نظام اور جمہوری نظام میراث میں چھوڑے ہیں۔ جس کی بدولت آج ترک عوام تمام دنیا میں ہر دلعزیز ہیں اور خود کو یورپ کے ملکوں کے ساتھ ہم پلہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

ترکی پر دنیا کے اعتماد کا بڑا ثبوت یہ ہے اُن کے فوجی کمالات پر بھر وسہ کر کے افغانستان میں، ایک ترکی جرنیل کو امن فوج کا سربراہ یعنی چیف کمانڈر منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ترکی حکومت افغانستان میں پائیدار امن لانے اور افغانستان کی تعمیر نو میں بھی مدد کر رہی ہے۔

علامہ اقبال کے اس شاہکار کو ترکمن زبان میں ترجمہ کر کے شائع کرنے میں ہمارا پہلا مقصد ترکی، پاکستان، افغانستان اور ترکستان کی بر اور مملکتوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو فروغ دینا ہے۔ دوسرا مقصد حضرت علامہ کے افکار اور تعلیمات کو وسطی اشیاء کے مسلمانوں تک اور جنگ زدہ افغان عوام تک پہنچانا ہے کیونکہ علامہ اقبال کو افغانوں کے ساتھ دلی-ہمدردی اور اس سنگلاخ زمیں کے ساتھ دلی لگاؤ تھا۔

1929 میں افغانستان خانہ جنگی میں گرفتار تھا اور آج کی طرح ویرانے میں بدل گیا تھا۔ جب اقبال نے دیکھا کہ افغان عوام مصیبت میں گرفتار ہیں تو انھوں نے اس وقت افغان عوام کو مختلف ذریعوں سے مدد پہنچائی اور بر صغیر کے عوام سے افغان عوام کو امداد دینے کی اپیل کی۔

علامہ اقبال 1933 میں اس وقت کی افغان حکومت کی دعوت پر افغانستان گئے در الخلافت کابل، قندہار، غزنی اور دوسری جگہوں میں مختلف شخصیتوں سے ملاقاتیں کیں۔ علامہ اقبال کا افغانستان کا یہ دورہ مختصر رہا، لیکن اقبال کا اس سرزمین اور اس کے باشندوں کے ساتھ ایسا والمانہ تعلق تھا کہ ان کیلئے یہ چند روزہ سیاحت بھی ایک تخلیقی تجربہ بن گئی جو ان کی فارسی مثنوی ”مسافر“ میں نمایاں ہوئی، یہ مثنوی خیبر، کابل، غزنی و قندہار کے عبرت انگیز مناظر و مناظر پر، شاعر اقبال کے آنسو ہیں اور باہر، سلطان محمود، حکیم سنائی اور احمد شاہ لہالی کی خاموش تربتوں سے مکالمے کا درجہ رکھتی ہے۔

وسطی ایشیا کے مسلمانوں کیلئے بھی علامہ کے افکار اور تعلیمات بہت اہم ہیں۔ انھوں نے ترکمانوں کی عظمت اور گزشتہ شان و شوکت کا اپنے اشعار میں کئی جگہ ذکر کیا ہے۔

علامہ اقبال نے ”شکوہ“ میں مومن کو بُت فروش کی جلے ہت شکن کہا ہے یہ اشارہ سلطان محمود

غزنوی کے جانب ہے جو ”اوغوز“ ترکمانوں میں سے تھا، اور جس نے سومنات کے پھاریوں سے کہا تھا کہ میں تاریخ میں مُت فروش مشہور ہونا نہیں چاہتا۔

اور ”شکوہ“ میں ایک اور جگہ پر عثمانی ترکوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ہے کہ ”ہم توپ سے لڑ جاتے تھے“، عثمانی بھی اصل میں ترکمان ہی تھے جو اکثر میدان جنگ میں دشمنوں سے اس طرح توپیں چھین لیتے کہ دشمن دیکھتے رہ جاتے تھے۔ طلوع اسلام میں علامہ اقبال ”شکوہ ترکمانی“ کہہ کر تاریخ اسلام میں ترکمانوں کی شاندار فتوحات کا ذکر کیا ہے۔

پروفیسور یوسف سلیم چشتی نے ”شکوہ ترکمانی“ کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ملک شاہ سلجوقی (465 ہجری تا 485 ہجری) جس کی سلطنت دیوار چین سے لے کر قسطنطنیہ تک وسیع تھی، جب 483ھ میں ترکستان فتح کرنے کیلئے روانہ ہو رہا تھا تو قیصر روم کے سفراء سالانہ خرچ لیکر حاضر خدمت ہوئے لیکن اس پر شکوہ پاشاہ نے حکم دیا کہ میں خرچ کی یہ رقم کا شغریہ کے پھانگ پر وصول کروں گا یہ حکم سن کر سفراء نے سر تسلیم خم کر دیا اور اس شہر کو فتح کرنے کے بعد جب اس نے دربار منعقد کیا تو ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہا کہ میں نے تم سے خرچ کی یہ رقم اس لے پایہ تخت کے بجائے یہاں وصول کی ہے کہ آئندہ مورخین یہ لکھیں کہ ملک شاہ سلجوقی کو اللہ نے یہ عزت عطا کی تھی کہ روم کے شہنشاہ نے کا شغریہ کے پھانگ پر اسی خرچ کے رقم پہنچائی تھی اس کے بعد سلطان نے خاقان چین کو اطاعت کا پیغام بھیجا جس کے جواب میں خاقان چین دست بستہ حاضر خدمت ہو کر آداب جمالیایا اور اظہار اطاعت کیا۔ اب ملک شاہ کی سطوت اور شان و شوکت کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ مشرق میں خاقان چین اُس کا فرمانبردار تھا اور مغرب میں شہنشاہ روم اُس کا باجگزار تھا۔

برصغیر میں سلطنت مغلیہ کا سردار خان خانان، آتالیق اکبر بیرام خان بھی ”قرہ قویونلو“ یعنی سفید دُمد والے ترکمانوں میں سے تھے انھوں نے ہندستان میں بابر بادشاہ کی قائم کی ہوئی سلطنت کو کئی بار زوال سے چلایا۔

غرض مادر وطن ترکمنستان کے باشندوں اور برصغیر یعنی موجودہ پاکستان کی سرزمین کے باسیوں کے درمیاں بہت قدیم سے تاریخی، اقتصادی، ثقافتی اور مذہبی قدریں مشترک تھی۔ اور اب ضرورت اس امر کے ہے کہ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیاں بڑھتے ہوئے تعلقات کے پیش نظر ان ممالک کے درمیاں ادب، ثقافت اور تاریخی رشتوں کو مزید مضبوط کیا جائے۔ اور کتابیں، مقالات لکھے جائیں جن سے ان ممالک کے عوام کو ایک دوسرے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات مہیا کی جاسکیں، ان برادر اور دوست ممالک میں بسنے والے عوام کو ایک دوسرے کے ادب، ثقافت اور تاریخ سے صحیح معنوں میں روشناس کر لیا جائے۔ خاص طور پر حکیم الامت علامہ اقبال کے افکار اور تعلیمات و وسطی ایشیا کے مسلمانوں تک پہنچایا جائے۔ کچھ عرصہ برصغیر اور وسطی ایشیا کے مسلمانوں کے درمیاں روابط کا تعطل رہا ہے پھر بھی علامہ موصوف نے ترک اور ترکمنستانوں کو اپنے اعلا افکار میں مسلسل جگہ دی ہے۔ چنانچہ اس بات کی ضرورت ہے کہ علامہ اقبال کے بلند افکار کو وہاں تک پہنچانے کے اس عمل کا آغاز ان کے کلام سے کیا جائے۔ اس سال یعنی 2002 کو حکومت پاکستان نے علامہ اقبال کا سال قرار دیا ہے یہ بہت قابل تعریف اقدام ہے چنانچہ میں نے بھی علامہ اقبال کے سال کی مناسبت سے طلوع اسلام کو ترکمن زبان میں ترجمہ کر کے وسطی ایشیا اور ترکی کے عوام تک پہنچانے کا ارادہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ پاکستان کے قومی شاعر، ترجمان حقیقت، مدبر اسلام، برصغیر کے عظیم مفکر اور دانائے مشرق حضرت علامہ اقبال کے کلام کے وسیلے سے پاکستان کے ساتھ ترکمنستان، افغانستان، ترکی اور وسطی ایشیا کی دوسرے ملکوں کے تعلقات میں زندگی اور حرارت آئے گی اور ان مملکتوں کے درمیاں پہلے سے موجود دوستانہ روابط مضبوط تر ہوں گے۔ علامہ اقبال کی تعلیمات سے اس خطہ میں نہ صرف ادبی، تاریخی اور ثقافتی رشتوں کا احیا ہو گا بلکہ آنے والے دنوں میں ان روابط میں اور زیادہ گہرائی آئے گی۔

شاہ مردان قلم مرادی

10-10-2002

سوز باشی

پاکستان ٹولکہ سنیک ملی شاعری و گوندو غار خلقلرنیک آراسنده، شاعر مشرق آدینی غازانان علامہ محمد اقبالیک ٹومری و دورمش یاغدای بارہ ده ٹوک - اونیک "شکوه - جواب شکوه" آدینداقی اثرلرینی ترکمن دیلینه

ترجیمه اُدیب کتاب گورنیشنده عزیز خلقمیزه، یتیره نیمیزده ، گیئک مخلوماتلری هودیرلابدیک، ایندی بولسا، حضرت علامه اقبالیک اوردو دیلینده دوره دن "باکُ درا" آتلی کتابینده یرلشدیرن "طلوع اسلام" آتلی مشهور اثرینی ترکمن دیلینه ترجمه اُدیب مهربان وطنداشلمیزه یتیریاس. "باکُ درا" محمد اقبالیک اوردو دیلینده دوره دن غوشغیلر یغیندسنیک ایئک مشهوریدیر. بلکی شول اُترده یرلشدیریلن غوشغیدیر - غزللریک ٹوستی بیلن علامه اقبال بوتین اسلام عالمینده آیره تین هم هیندیستانده، بریک عالم و فیلسوف حکمینده اُگیلمز شهرات غازانبدیر.

علامه اقبال طلوع اسلام یعنی اسلام گونشی آتلی اثرینی 1923نجی میلادی یلده مصطفی کمال آتا ترکه باغشلاف دوره دیبیدیر.

اونیکُ سبایی هم شول - زمانلرده مصطفی کمال پاشا "آتا ترک" ساققاریه آتلی یرده ترکلریلن یونانلریکُ آراسنده - بولن، آلدیم بردیملی سواشده، اول ٹوزدشمانلرینی یه - کُیب اولی - ٹوستینلیک غازانیار. مردانا ترک خلقینی، یریوزیندن یوق اتمک شوم نیتی بیلن اهلی غانیم بولیب - برلشب هجوم اُدن گویچلی دوشمانیکُ غارشی سینده،

كوكرك گريب اولرى- ايزه چكىلماگه مجبور اديار.

شويديب باطرغاي ترك خلقى، مصطفى كمال پاشانيك سركرده ليگنده، بوتين دنيا خلقينه "ترك ملتينده هنيز انتك توكنمز غوجر- غايرات بار" دين حقيقتى اشگار- اديار.

شيله- ده ترك گرچكلرى، آتاتركيك كمانده سنده، گوش اديب، برلشن دوشماندان "سميرنا" نى زور بيلن باسيب- آليب مسترليدستن خوجه ليغينده ماتام صفينى برقا اديار.

شونيك ئوچين علامه اقبال، ئوك اُميدسيزليق بيلن شمع اور شاع آتلى اثيرنى دوره دن بولسا، سوڭ اول، اُميد و غوانچ بيلن دونيناسيغمان طلوع اسلام گوشغسিনি دورتيار. بو اثيريك بُنيادى- گوشنى، خود اونيك عنوانيندان بلليدير و گوشغينك ايلكنجى بندى تولغونما، غوانچ و شاتليق بيلن جوشغيندير.

بلكى اثيريك باشندان- آياق سترلرى، شول بررگكده دوام اديب ياڭلانيار. گوندوغارداناسى علامه اقباليك، تركى خلقلرنيك مللى سردارى و ئوز دورينده اسلام عالمينك بيك ليدرى بوليب خدمت اُن مصطفى كمال آتا تركى "طلوع اسلام" يعنى اسلاميك پارلاف دوغان گوشنى "ديب آتلاندير مغي، حقيقاتا لايقدير و اونيك، ئوز غانيم دوشمانلرنيك غارشى سنده، برك دوريب، غازانان، اولى ئوستينلكلرينى اسلام دينى نيك- غايتادان، برئويتگه شيك گوشننده تازه لنشى، ديب علامه اقبال يوريبدير.

اقبالىڭ ئوڭ "حضرى-راه" آتلى دورە دن غوشغى سنىڭ كۈيلىرىندە، نا
 أميدلىق ھمدە گوونى چوڭگىن ليگىڭ باردىغنى گورمك بوليار أما طلوع
 اسلام ائرىندە علامە اقبالىڭ قلبى اينام و أميد بيلن سويجأف روشن بوليار.
 "اگر مسلمان مللتى، ئوز قىلبرىندە ايمان نورىنى تازە لاف گوئيچلندىرسە
 لر. اوندە اسلام عالمى، يەنە-دە بوتىن دنيادە ئوزحکمدارليغىنى برکيدىب
 ھمدە قوواتلاندىرىب بيلر" دىب اول أميد اديار.

بر آزه جيقي چيغ بولسا، بوتوفراق ئوران زرخيز دير ساقى! دىمك
 بيلن، مسلمانلىڭ ايمانى، برآز تازە لنسە، اوندە يەنە-دە گچمش
 دأكى-يالى، ئوز غوجر-غاييراتىنى بوتىن عالم-جهانا، گوركزمأگە
 مسلمان خلقىندە اوقىب بار دىب اقبال سوزنىڭ ايزىنى يتتيريار.

بزيڭ دوشىنجامىزە-گورا، علامە اقبالىڭ، اسلام گونشى آينداقى
 بو-أثرى، بند دوزلشىندە، مضمون دورە دىلشندە، بلند پروازلقدە،
 رمزى-كىنايالىڭ فراوان لغىندە، چوڭ معنيلى و شانلى سوزلىڭ، اذربليك
 بيلن اولانىلاندىغىندە ھمدە فلسفە علمىندە، غرض شعر عالمىندە، سۇومعنى
 اعتبارىندان، بوغوشغى حضرت اقبالىڭ بانك درا ائرنىڭ أهلى
 غوشغىلىرىندان يوقارده دوريار.

علامە اقبالىڭ شاعرانا عظمتىڭ نغشى، منىڭ قلبىمە، شول غوشغىنى اوقاب،
 ئورنىمگىمدن سوڭ اورناشدى. اونىڭ سبابى ھم بلكى علامە اقبال
 بوشهراتلى-أثرىنى تىركى-خلقلرنىڭ بىك غەرە مانى و تىرك مللتىڭ

آتاسی "دین مُناسیب آدی-غازانان، مصطفی کمال آتاترکه باغشلاف دوره
دندیگیدیر و آتا ترکیک، ئوزدشمانلرنیک غارشى سینده
مردانا-دوريب، اولی-ئوستینلیکلر غازانماغینا اقبالیك قلبی
جوشیب، غووانجیندان، اولی-أمیدلریلن بوبیک اثرینی یازاندیغی ئوچین
دیر.

"گون دوغیب غالدی، ایندی آغراویقینیک دوری گچدی" دیب علامه اقبال،
مصطفی کمال آتاترکی، اسلام دنیاسی ئوچین نایزا-بویلی بولیب دوغان
پارلاق گون یالی "دیپ تعبیر اُدیارو ایندی مسلمانلرنیک غفلت
اویقیده، غالمی-دورنیک واغتی-گچدی" دیب اول نفتیاریشله -ده
مسلمانلره غایتادان جانلانیب دیکلمگیك وئوزآرا
برلشمگیك، دوغری-یوللرینی علامه اقبال سالغی بریار.

یونه اقبال شناس عالیم پروفیسور یوسف سلیم چشتی
علامه اقبالیك "باک درا" آتلی اثرینه ئوزیازان سینینده، اول مسلمانلرنیک
ئوز-آرا، آغزی-بیردالدیکلرینی، ایتی طنقید-أدیپ شیله "دیار.
"اقبالیک برن، دانامصلحتینه مسلمان مللتی، هنیزه چنلی امل-أتمان
گیارلر و یاقین گله جکده-ده، مسلمانلرنیک ئوز-آرا بیرلش، آغزی-بیر
بولمغینه، کأن-برأمید-آرزو یوقدیر" دیب چشتی یاریار.

بلکی، گون-گوندن مسلمانلر، بیرک-بیره گیندن، آرا-آچیب
اوزاقلاشیارلر. شونیک ترسینه بیله کی ملتلر بولسا، أهلی

اوغلرده، ئوز آرابرلشيب بار يارلر. شوگا، اوروپا ئولكه لرينده ياشايان خلقلرى، ميثال گيترمك بولر "ديب پروفيسور سليم چشتى ثبوت گوركزيار. مسلمانلرئك همه دن اولاقان - غوييريان، غوشاقلينغى بولسا، اولر بوتين دنيا حكمدارليق اتمگيئك، سويجى هووسنى ولين اديارلر يونه دنيا خلقى اولرئك بوايشه اوقيبلى - دالديگنى عانيق بيليارلر ومسلمانلرئك ئوزلرى هم شو آجى حقيقتدان بى خبر دالدير.

اسلام تعليماتينده، ايلكى بيلن سنده حكمدارليق اتماگه اوقيب بولسن، سوئك - سن آرزوسنى ائگين "ديب سارغاليار. اما بزيئك مسلمان دوغانلرئمزيئك، اسلام دينى نيئك بويريقلرينه عمل اديشى، اسلام دينى نيئك اديان حكملرينه غابات گلمايار. يونه شيله بولسا - ده اسلام ئولكه لرينده، اسلامچى حكومتلرئك دوره ديلمگينى آرزو اديب مسلمانلر بوغاز يرتيارلر "ديب پروفيسور سليم چشتى اقباليك دوره ديجيلىگى باره ده، ئوز يازان سسينينده، علامه اقباليك، اسلام عالمى حقه - اذن، روشن هووسلرئك ياقين گلجكده عمله آشمغى ئوران اوزاق گورينيار "ديب اول ئوز سوزينئك ايزينى يتتيريار. اما اسلام عالنيك ياغدايلرى - باره ده، بيله برگونى چوگگينليگه غره مازدان علامه اقباليك "ديده ور پيدا" دين سترلرينه، سين اتمك بيلن مصطفى كمال آتا تركيئك اسلام عالمى ئوچين، بر - اگيرت نسخه ليق بوليب - بيلريالى، اونئك ترك خلقينه، اسلام دور مشينده غورناف برن

دیموکراتیک سیستماسنی، گوز-ئونگینده توتفق ضروردیر و مسلمان
 ئولکه لرنیک لیدرلری آتا ترکیک اهللی اسلام عالمی ئوچین گورلده بولیب
 خدمت ادریالی، یوران، یول-یودالزیندان اوغراکلب حره کت ائسه لر،
 شونده، هزیرکی یاغدایده ئوستنلیک غازانیب بیلر-لر"دیب امید ادیلیار.
 علامه اقبال، مصطفی کمال آتا ترک یالی، بیله بریک شخصیت، عصرلردان
 سوک برملته نسیب ادیار"دیب یونه-یرآیدان-دالدر.
 بیک آتا ترک، موندن سگسن یل اوزال، مردانا ترک خلقنیک سربلندلیگی
 ئوچین تازه ترک دولتینی دوره دیدیر. اول دولته نه سردارلیق حکم
 سوریار، نه جبری-ظلم رواگوریلیار، نه-ده حرم سرای سلطانی و نه
 کنیزلرک موجی-فراوانی باردیر. آتا ترکیک غوران، دیموکراتیک
 سیستماسنده، سوزآزادلیغی، مطبوعات آزادلیغی و انسان حقوقلرینه
 حرمت غویمق همده معارف اوغریندان دنیوی اوقووا، اولی ئونس بریلیار،
 شیله ده آیال غیز لریک مناسیب حق-حقوقلرینه حرمت غویمق یالی
 مسئله-لره دقغت بیلن سرآدیلیار. شوسبأ بدن بوگونکی گون، بنیادینی، آتا
 ترک توتان، هزیرکی ترکیه جمهوریتی، اوروپائولکه لری بیلن بأسدشلیک
 ائماگه چالیشیار و بیک تاریخه ایته بولن مردانا ترک خلقی، آتا ترکیک بلند
 تعلیماتیندان لذت آلیب بوگون بوتین دنیا ده، اولی-آبرایا ایته دیر.
 دیکه ترکیه جمهوریتنده، یاشایان آرقا-داشلمیز، دالده، بلکی
 بوگونکی-گون بوتین دنیا ترکلری هم آتا ترکیک"نی متلو ترکیم"دین، دانا

سوزلریندن لڑت آلیب اونیک بیک تعلیماتیندان بهره لنیارلر.
 بیک آتا ترکیك، مرداناترك خلقینه پیش گش اذن، ترك حكومتینك، عالم
 جهانده، اولی- آبرایا، اییه دیگینك برثبوت ناماسی هم اوغانستانده آیساف
 آدینداقی، فراحت چیلیغی غوراماقدہ-كومك اديان، برلشن خلق آرا
 گویچلرنیک، باش کماندیرلیغی ترك آرمیاسینا تابشریلیب، شول اولی
 جوغاف-کأرچیلیکی وظیفانی، بر ترك گنرالنینگ أبجیللیک بیلن آلتی
 آیلاف یرینه-یتیرندیگیدير.

اوغان خلقی بیلن ترك خلقینك آراسنده ئوكدنم، تاریخ جنبشینه
 دوستلیقلى-آراغاتناشقلربولبدير، و ترکی خلقلرنیک بیک
 سرداری،مصطفی کمال آتا ترك طرفیندان، شول-زمانلرده،اوغان خلقی
 بیلن دوستدانا-آراغاتناشقلر-غورناماقلیق، مردانا ترك خلقینه درس
 بریلبدير.شيله-ده بیک آتا ترکیك فرمانی-بیلن اوغان آرمیاسی ئوچین
 آفیسرلرتربیه لمکده و دیپلوماتلری تربیه لأف یتیشدیرمکده،همده معارف
 اوغریندان هم ترك خلقی شول واغتلر، اوغان خلقینه، اولی یاردام اديب
 دیرلر

شونیک ئوچین آتا ترکیك میراث غویان بیک ترك دولتی
 بازیرهم،اوغانستانده بر همیشه لیک فراحت چیلغیک اورنادیلیمغینده،
 اوغانستانی-تأزه دن دیکلدیش ایشلرینده و معارف اوغریندان
 ئوزغوشاندینی غوشیب شوگونکی-گون هم اوغان خلقینه اولی یاردام

أديار. شو سبابدن بوتين اوغان خلقى آيره تين هم اوغانستانده
 ياشايان، فراحت سوير ترڪمن خلقى، مردانا ترك خلقينه و تركيه حكومتيه
 تويس يوركدن منت دارليق بلديريارلر و بيك آتا تركيك نى مُتلوتركيم دين
 دانا سوزلرينه داينيب، 23 يلاف دوام أدن، ياقيجى - سواشلا رنتيجه
 سينده، بزيك، علم - بلمدن محروم غالن، چاغالريمزى، ترك حكومتى، علم
 نعمتيدان بهره لنديرمك ئوچين كومك أدر "ديب اُميد اُديارلر. شيله - ده
 اوغانستانده، آنچه يلاف دوام - أدن، ئوز آراغان دوكيشلكلره - غاتيشمان
 ،ئوزلرينى بى طرف برمليت حكمينده ساقلاف گلن فراحت سويرترڪمن
 خلقى، تركيه حكومتنيك ياردامى بيلن ايندى اوغانستانده، برفراحت
 دورمشيك اورتا گلجكديگينه برك اينانيارلر و شونيك ئوچين ترك خلقينيك
 و حكومتنيك همائتى بيلن اوغانستانده، فراحت چيلغيك اورناديلماغينده
 همده تازه دن ديكلدش ايشلرينه، اوغان تركمنلرى هم ئوز غوشانت لرپنى
 غوشمق ايسله يارلر.

اوغانستانده فراحت چيليق اورنا ديليب دورنيقلى دورمشيك أمه له
 گلمگى، ديگه اوغان خلقنيك ئوزى ئوچين دألده، بلكى اول بوتين ريگيون و
 غوكشيلر ئوچين هم پيداليدير. آيره تين هم بزيك آتا و طنميز تركمنستان
 ئوچين، اوغان توفراغينده فراحت دورمش اورتاگليب دورنيقلى ياغدايك
 دوره ديلمگى، ئوران مهم دير. سبابى بزيك مهرلى دياريمز تركمنستانيك
 مقدص توفراغينا بيك طاكرى، ير - آستى و يرئوستى تبيعى بايلقلرى بره

كدى بيلن اچىلبدىر.

تركمستاننىڭ تىبىي غازىنى، اوغانستاننىڭ ئوستى بيلن پاكستانا گچىرىپ، شوندىن سوڭ ھم دىنيا بازارلىرىغا چىقارمىق بارە داقي، تارىخىي علاشىغىغا ئوچ يوردىڭ پىرىزدىنت لرى، اسلام آباتىدە تازە دن غول چكدىلر.

شول فرە يكتىڭ گىردە جى سىندىن ئوچ يوردىڭ خلقى اولى غازانچ ادر"دىب اُمىد ادىليار. آيره تىن ھم 23 يىلاڧ دوام ادىن غانلى-چاقناشقلردە بى-حال دوشن اوغان خلقى، غاز توربالرىنىڭ ترانزىت گلگىدىندىن شىلە دە غرە حذمتىندە ايشلاڧ ھم غرىب چىلىق ادر"دىب غرە شىليار.

يونە اىلكى بىلن اوغانستاندە، دورنىقلى-دورمىش قادا-لاشماسا، بوفرە يكتە، بىچ بر طرف ھم اوماسىزپول يا تىر ما غاراضى بولماز. شونىڭ ئوچىن تركمىن حكومتى اوغان مسئلە سىندە، ئوزىنى بى طرف توتىب اوغان خلقى ئوز دىوالرىنى، ئوزلىرى ئوز آرا علاش ب چوز مىل دىگىنى ئونگە سورىب طرفدارلىق ادىب گلدى. بلكى اوغان فرابلىمە سنى، گبلە شىكلر آرقالى چوزمك ئوچىن، سواشيان طرفلىرى عشق آبادە چاغرىب تركمىستاننىڭ حكومتى انچمە گزك آراچى حكىمىندە رول اوينادى، 11نجى سىنتىابر وقاسندىن سوڭ، اوغان تارىخىنىڭ تازە صحىفە سى اچىلدى اوغانستاندە حكىم سورىان آشا-اسلامچى، طالبىب توفارى، خلق آرابىلە لشىگىنىڭ غەر-عضبىنە دوچار بولدىلر و بر ناچه گون گچىب گچمان

اوغانستانده طاليف رجيى اوما ادىلدى. شيله-ليكه بن مصلحتينده بولن علاشيفه لايقلده آلتى آيلىق مدت بيلن اوغان واغت لائين اداره سى اورتاگلى و 2002نجى يلىك يول آينده، پايتغت كابله اوغان خلقنيك مللى دايينه ثوريلن، لويه جرگه گنگه شى غورناليب شونده اوغان خلقى طرفيندان سايلانان ديپوتاتلار ئوز حكومتينه باشتوتان سچديلر.

شوسابدن ايندى، اوغان توفراغينده كم كمدن، قاده لى ياغداى اورتاگليار و تركمنستانىك تبيعى غازىنى ايندى اوغانستانىك ئوستى بيلن پاكستانا و شوليردم دنيا بازارلرینه چيقارمق ممكين بولر ديب اُميد ادىليار.

شونىك ئوچين بزلر-هم، ئوز گزه گيمزده، تركمن، اوغان دوستليغىنى ئونگكىدتم-غوويلاشديرمق مقصدى بيلن، علامه اقباليك بيك آتا تركه باغشلاف دوره دن، طلوع اسلام آدينداقى شهراتلى اثرىنى، تركمن ديلىنه ترجمه اديب آتا و طنمىز و سويگلى ديارىمز گوزل تركمنستانىك بيك غرش سيزليغىنىك 11 يللىق داباره لى طويىنا باغشلاف چاف اتمگى معقول بيلديك و بو كتاب بزيك مهرلى ديارىمىز، عزيز تركمنستانىك غرش سيزلىق بيرامنىك شانلى فرصتىنده، ئوچ يورديك خلقى ئوچين حاصام، دوغىلىق ترك و تركمن خلقى ئوچين سوغات بولر ديب اُميد اديارس.

شول كتابىك ايشنى تيارلامقده بزه كومك اده نى ئوچين آتا واطنمىز تركمنستانىك اسلام آباتداقى عاداتدان داشارى و دولى اغتيارلى ايلچيسنه و ايلچى خانانىك ايشكار لرينه تويىس يوركدن منت دارلىق بلديريب ساغ

بولسن آيديارس.

و دنيا دورسن! گّلى تركمنيك، مقدص ديارى غرش سيز-باقى بى طرف آتا
 واطنمىز گوزل تركمنستان دورسن! "ديب يوره گمىزنك تئوريندن سيزىلب
 چىقيان، تئوكنمز آلقشلىر بيلن.

شاه مردان قل مرادى

10-10-2002

حضرت علامه اقبالؒ اسلام گونشی آدینداقی بوشاکار اثری 9 بندن عبارتدیر.

ایلکی بیلن غوشغینکؒ ہر بؤلمنیکؒ بنیادینی تسویرلندیرمآگہ سینان شق ادیارس، ایزیندان ہر بندیکؒ سترلرینی، آیرہ تین گورنشدہ ترجمہ ادیاب اونیکؒ معنیسنی، علامہ اقبالؒ دانا سوزلرنیکؒ مشتاقلرینہ یتیرمآگہ چالیشیارس.

شاعر ئوز غوشغنیسکؒ ایلکنجی بندیندہ، اسلام عالمنی ئوسیش و ئوگہ گیدیشلیکؒ ئوچین حرہ کت اتمآگہ چاغریار و سہلچہ دفرنسہ، اوندہ مسلمان خلقینہ اولی ئوستینلیکلرکؒ غاراش یاندیغنی بیان ادیاب: "مسلمانلری گونباتاردان—غوفان توفان اویاریب مسلمان اُتدی" دیب بللہ یار.

علامہ اقبالؒ ئوز اثرنیکؒ ایکنجی بندیندہ، مصطفی کمال آتا ترکیکؒ اُدن خدمتلرینہ منت دارلیق بلدیریب اونی "اسلام گونشی" دیب آتلاندیریار و بیلہ بر مردانا شخصیت—عصرلردان سوکؒ دنیا اینیب بر ملتہ نسیب اُدیار "دیب اوکا اولی بہابریار.

شاعر—اثرنیکؒ ئوچنجی بندیندہ مسلمان خلقینی ئوز دورمش یاغدایندان و پوزیسیاسیندان آگاہ اُدیاب دوغیلاندیریار و شونیکؒ ئوچین مناسیب تیارلیق گورمکلرینی مسلمانلرہ سارغت اُدیار، اونیکؒ سبابی ہم سیزدن، یاقین گلجکدہ دنیانیکؒ امامت لیغی ئوچین ایش آلینار "دیب اول دوشندیریار، دور دینجی بنتدہ علامہ اقبالؒ اسلامیکؒ حقیقتینی بیان اُدیار و مسلمانلرہ گچمشدہ ئوتن ئوز گرچکلرنیکؒ یوران—یولیندان

اوغراآلمقرینہ درس بریب حیدریک گوئیجی، بوزریک مُسگینلیگی و سلمانیک صادق لیغی-یالی، سیز ئوز لریگیزی، دوزہ دیک تیب نفتایار. غوشغینیک بأشینجی بندی، شاعرلیق، فلسفہ و مذہب شول ئوچ اودانلیغی ئوز ایچینده جملہ یار. شونده شاعر اسلام مللتینی هووس و اینامیک لرتلی ثمرلیندان خبرلی آدیار.

شاعر ئوز اثرنیک آلتنجی بندینده، ترک خلقینک غازانان بیک ئوستینلیکرینه طرف اشارت آدیار. و یدینجی بندہ بولسا، اول مسلمانلری آغزی-بیر و بر بتولیگہ چاغریار ہمدہ مسلمانلریک آراسینده ئوک بیرک بیرگینہ بولن سویگی و اینا منیک ہازیر یاتدان چیقاران صفتلرینی ینہ-دہ اولرہ درس بریار. سکگزینجی بنتدہ-شاعر، باخیل بایلیغی و ظالم حکمدارلیغی نکیب طنقید آدیار.

دوقغزینجی و ایک سوکقی بنتدہ شاعرینہ-دہ مسلمان مللتینہ یوزلنیار. اثریک برینجی بؤلیمی شیلہ باشلانیار.

ذیل صبح روشن ہے ستاروں کی نکل تہلی
 افق سے آفتاب اُٹھا، گیا دور گراں خواہی!
 عروقی مردہ مشرق میں خون زندگی دوڑا
 سمجھ سکتے نہیں اس راز کو سینا و فارابی!
 مسلمان کو مسلمان کر دیا طوفانِ مغرب نے
 تلام ہائے دریا ہی سے گوہر کی سیرابی
 عطا مومن کو پھر درگاہ حق سے ہونے والا ہے
 شکوہ ترکمانی، ذہن ہندی، نطق اعرابی
 اثر کچھ خواب کا غنچوں میں باقی ہے تو اے بلبل

”تو را تلخ تر می زن چو ذوق نغمه کم یابی“
 تڑپ سگن چمن میں، آشیاں میں، شاخساروں میں
 جدا پارے سے ہو سکتی نہیں تقدیر سیمائی
 وہ چشمپاک ٹل کیوں زینت بہر گستوان دیکھے
 نظر آتی ہے جس کو مرد عازی کی جگر تابی!
 ضمیرِ لالہ میں روشن چراغِ آرزو کر دے
 چمن کے ڈڑے ڈڑے کو شہیدِ جستجو کر دے

برینجی بندیک معنیسی

(1) یلڈیز لریک یا لڈیراف سولماسی، گونیک پارلاف دوغماغنیک دلیلیدیر۔
 گوش دوغدی-مسلمانلریک کوف واغتلاف غفلت اویقیدہ غالن دوری
 گچدی۔ اللہ غہ شکر گون”مصطفی کمال” بولری اویقیدان آیدی۔

(2) گوندوغاریک یعنی اسلام عالمنیک ٹولن دامادلرینہ ینہ ده، بر گزک
 دیرلیک غانی-یوراف باشلادی، بوسری فلسفہ و ما نطقچیلر۔ ”فارابی و
 ابن سینا” ہم بیلمکدن-أجیز دیرلر۔ سبابی بو ایش بیک تا کرینیک ارادہ
 سیدیر۔

(3) مسلمانلری گونباتاردان، غوفان توفان اویا دیب مسلمان آتدی۔ یعنی
 حاص دوغریسی 18-1914نجی یلر آرالیغینده بولن اولی-جهان
 سواشی، بز مسلمانلری، آگردنیا ده دیری غالمق ٹوچین عله-ده اتمسک
 اونده بزیک یوق بولیب گیتجکدیگمیزیک حقیقتیندان خبردار آتدی۔ ”اگر“
 دریا ده تولقون” دنیا ده شیلہ غوغا غوفماسادی، اونده مسلمانلرده
 ٹوزلرینی غوراریالی تیاریلق دوره مزدی۔ یعنی مسلمانلریک غوجر-
 غایراتنیک جوہری عیان بولمزدی۔

(4) مسلمانلره، بو دنیا ده، ينه ده سر بلندليک نسيب اُتجک ديگنیک علامتلىرىنى گورمک بوليار. اول سر بلند ليک لر ترکمنلريگكى يالى شان-شوکت، هينديلريگكى يالى داناليق و عرفلريگكى يالى، سويغى آوازليلىق بولر!

سین:-

حضرت اقباليك "شكوه تركمانى" ديب اولانان، دانا سوزى ماليك شا سلجوقا ئوز حكمدارلىغى دورينده نسيب اُدن، دگى تاي بولمديق شان شوكتدير.

شيله بيك مرتبه، دنيا تاريخينده بر تركمن گرچگينه نسيب اُديبدير. يونه علامه اقباليك "شكوه تركمانى" ديب اولانان بيك سوزينى، بو صحيفه ده دولى دوشينديرمك ممكن دال، سبابى-اونى دولى آچيقله ما قچى بولساق اونده شونيك ئوچين آيره تين بر تاريخ كتابينى يازمق گرك، پورسات-نسيب اُتسه گلجكده بو حقدە ايشله نر شونيك ئوچين ماليك شا باره ده، ديگه برواقانى يازمق بيلن چاكلنيارس.

اول شيله - دير.

ماليك شا سلجوقى 465نجى هجریدن، تا 485 نجي هجرى يللر آراليفينده اونيك دوره دن اُمفيريە سنیک و حکم يورتيان تره طورياسنيك يايباكليغى، خطای ديواريندان باشلاف تا قسطنطنيه، تركيتانيك بازيركى استنبول شهرينه چنلى گيگيش بولبدير.

اول 483 نجي هجرى يلنده تركستاني باسيب آلمق ئوچين يوريش اُديب اوگران واغتینده، "روم" ريم پادشانيك ايلچيلرى، يليلق سالغت توله ماگه

مالیک شا سلجوقی نیک دربارینا ھازیربولبدیرلر. شونده بو آدغازانان ترکمن سلطانی، ریم شاسنیڭ ایلچیلرینه یوزلنپ "من سیزدن یللیق فاجی قاشغریڭ غافی سینده آلیارین و شولیره ایزمدن گتیریڭ" دیب حکم اددیدیر.

مالیک شانیک فرمانینی ئونس بریب دیکلان ایلچیلر، غوللیق دیب سلطانا باش اگیب تا عظیم اتمک بیلن درباردان چقبدرلر.

مالیک شاه سلجوقی قاشغر ئولکه سینہ یوریش اددیب شول یری باسیب آلدان سوڭ اھلی وزیر-وکیلرینی جملأف بریغناق گچیریدیر و تا قاشغره چنلی، ایزندان سا لغت گتیرن ریم سلطانی نیک ایلچیلرینی ھم کوشگہ چاغیریدیرمجلسده اول ریم شانیک ایلچیلرینه باقیب شیلہ دیدیر، "من سیزدن مرکزده سالغت آلمان، بویره گتیردیب آماغیمیڭ سبابی، گلجکده تاریخچیلر، مالیک شا سلجوقا، بیک تاکری شیلہ بر، عزت-خرمت و شان-شهرات اچیلبدی، اوڭاریمیڭ شهنشاسی قاشغریڭ غافی سینا گتیریب سالغت بریاردی" دیب یاز سینلردیدیم دیار.

شوندن سوڭ مالیک شاه، خطای-خاقانینا" ملاکاباش اگیب فرمانیمابوین-بول" دیب ناماگوندریار. شونیک جوغابیناخطای-سلطانی، غول-غوشیریب مالیک شاه سلجوقنیڭ دربارینا خود-ئوزی ھازیر بولیب، ادب بیلن باش اگیار و فرمانینا بوین بولیار، اونسوڭ شوندانم ترکمن سلطانی مالیک شاسلجوقنیڭ" شکوہ ترکمانی" سنیڭ نادرہ جه ده بیک دیگینه گوز یتیرمک بولیار.

(5) ای بلبل! "اقبال" اگرسن مللتده غفلت اثرنیڭ باردیغینی، گوریان

بولساك، اوندە سن ئوز دورە دىجى-ليگىكى حاص جوشغىنە گتير. اگر خلقده آيدم ساز دىكلە مأكە هووس يوق بولسا، اوندە آيدمچنيك ئوز ساز-صحبتينى حاص-سويئجى و ئوزينه چكيجى گورنشده، ايلات اونى، ئونس بريب دىكلأريالى، شيرين ليك بيلن يا كلاندير ماسى گركدير.

(6) ھېر یردە، ھېر مجلسدە و ھېر یغناقدە ھمدە توفلامتیلردە سن، ئوز خلقیکە عاشق" اسلام مللتینە" سیک، شونیک ئوچین عاشق-معشوقیک فراقیندە، آزار چکیب طولانمیلیدیر. طولانمق و طولغونمق عاشقدان ھېچ واغت جدا بولماز.

(7) ھېر مرد غازینیک ایمانی نیک، نأدرە جە دە ما کأم دیگنی سینلاف گورسك، سوک-اونیک داش کشبنيك بزه گینه و یا مینن آطنیک جول-اییه رینیک، نا ھیلی دیگینه غارماغیک ھېچ گرە گى یوقدیر. یعنی مسلمانلرئك داش کشبنيك، بزگ-سیفاوینا، ئونس برمان، اولرئك، نأدرە جە دە ایماندار دیغینی ئولچأف گور!

(8) ای اقبال! سن مسلمان مللتنيك ھېر بیريسنيك قلبندە رسول لله غە بار بولن، عشق و سويگی سنيك کوزینی-ئولچرو اونى کوریکدیر و مسلمان خلقنيك ھېر بیريسنيك یورە گینی، ئوز غولدان گیدیرن عظمتینی، غایتادان غولە سالماغی ئوچین حرە کت أدریالی دویغی لاندير.

سر تک چشم مسلم میں ہے نیساں کا اثر پیدا

ظیل اللہ کے دریا میں ہوں گے پھر گر پیدا

کتاب ملت بیضا کی پھر شیرازہ ہدی ہے

یہ شاخ ہاشمی کرنے کو ہے پھر برگ و ہر پیدا!

رلود آں ترک شیرازی دل تمیز و کابل را
 صبا کرتی ہے بے گل سے اپنا ہم سفر پیدا!
 اگر عثمانیوں پر کوہِ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے
 کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا!
 جمانانی سے ہے دشوار تر کارِ جہاں بینی
 جگر خوں ہو تو چشمِ دل میں ہوتی ہے نظر پیدا!
 ہزاروں سال زگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
 بوی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ و رپیدا!
 نوا حیرا ہواے بلبل کہ ہوتیرے ترنم سے
 کوتر کے تنِ نازک میں شاہیں کا جگر پیدا!
 ترے سینے میں ہے پوشیدہ رازِ زندگی کہہ دے
 مسلمان سے حدیثِ سوز و سازِ زندگی کہہ دے

ایکنجی بند:-

(1) اگر مسلمانلر، بیک تاگرینیک درگاہینہ، اجیزلیک بیلن یوز توتیب
 آکشہ-سہ لر، اونده-اولریک گوزدن-آقدیران یاشلری، قادر مولامیک در
 بارینده ثوران غمتملی دیر.

یعنی بیک تاگری، ئوز فضل کرہ مینی، حکمانی صورتده بندہ لرینہ اچیلر و
 بیرو بار طرفیندان مومن بندہ لرہ فضل کرہ میک نازل بولجاقدیغینہ-من
 برک اینان یارین .

(2) و مسلمانلر، ینہ ده سر بلند لیک غزه نارلر.

(3) چنانچہ اللہ تعالیٰ، مصطفیٰ کمال آتا ترکہ، ئوز فضل کرمی بیلن شیلہ بر
 بیک ئوستینلیکلری غازانمفی نسیب آتدی. اول شول سبابدن بوتین اسلام

عالمينده حرمت لانيب، هر بر مسلماننك قلبنده اورن آلدی. بوگون کی گون-مردانا ترك خلقنك غازانان اولی ئوستينليكلرنك خوش بويليغي، أهلی اسلام عالمينه يايليب ايسلانديريار.

(4) ای مسلمانلر! برنجی جهان سواشنده تركلريك غتی کوف، زیان چکنديكلری دوغريدیر و اولر شول سواشنده اولی يتگیلر-چکديلر. بلکی تركلريك، دنيانی-لرزاناسالن ئوکی سلطنت ليغی، دنياده-دولانديران عدل سرداز ليغی و شان شوکتيني يقماغه سينان شق أدیلدی. أمما مونيك ئوچين آزاره غالمغيك هيچ گره گی يوقدير. سبابی همیشه قين چيلقدان سوک راحت نسيب أدیان دير. أگر شو-سوزه تبيغاتدان شاياتليق ايسله سئ، سحر و اغتينا سين ائگين! شونده موكلأف يلديز لار-سوليب باتانندان سوک داك-ياغتيسي، يعني بر اوفيق آيان بولياندير.

(5) ای مسلمانلر! حکمدارليق، برواغت لائين زاتدير. أگر بوگون غولدان گيتسه اول ينه ده آرته سی أله گلر! يونه بيك زات، جهان بين ليكدیر. يعني ملتلريك ئوسيش و ايزه گيديش فلسفه سنی، سيزيك دقغت بيلن ئورنمگيگيز گركدیر. سبابی گچمشده غوبيريلن يالكش ليقلر-غايتالانيب شونيك نتيجه سنده ينه بربات ليقلر بولمزيالی، ايندی برك چاره لر گورمك ضرور دير.

(6) ای گوندوغار خلقی! برك يا ديگده ساقلا!

بريقيلان ملتی، تازه دن جانلانديريب، آياق ئوستينه غالديريب بيليان شخصيتلر، عصرلر-بوی غاراشديران دان سوک دنيا اينيار "ديده ور پيدا" يعني مصطفی کمال آتا ترك يالی، ئوز دشمانلرنك کوشگيني ياس خاناه

ٹوویریان، بیلہ برگرچک، عصر لردان سوک بر ملتہ نسیب اُدیار۔
 شوکا—دنیا شایاتدیر، مصطفیٰ کمال پاشا، تازہ ترک ملتینی دورتدی و
 اسلام عالمینہ گورلدہ لیک ٹوچین تازہ ترک جمہوریتینی غورنادی شیلہ دہ
 مسلمانلرہ، نسحہ لیق ٹوچین دیموکراتیک سیستیمانی اُساسلانیدردی۔
 شول سیستیمہ، ہم ملت و دولتدہ، نہ خلیک غانینی سوریان سردارلیق
 بار، نہ گوزہ دورتیلیان، جبر—ظلم، نہ بر حرم سرا—سلطانی و نہ
 کنیزلریک موجی فراوانی باردیر۔

(7) شونیک ٹوچین ای اقبال! ایندی سن مسلمانلری اسلام دینی نیک
 غوی—یوللریندان اُگأ—أت! سبابی شو ایزہ غالن ملت ہم اوروپا ٹولکہ
 لریندہ یاشایان خلقلر بیلن باس—دشلیک اُدیب بیلسنلر۔
 (8) چونکہ سن دورمشیک جادیلی سریندان خبردارسیک شو سبابدان سن،
 مسلمانلرہ، ٹوز یورہ جک یولینی و دوریان اورنینی گورکز ہمدہ اولرہ
 ٹوسیش و یکش غازانماغیک ترتیبینی ٹورت۔

خدائے لم یزل کا دست قدرت تو، زباں تو ہے
 یقیں پیدا کرے قافل کہ مغلوب گماں تو ہے
 پرے ہے چرخ نیلی قام سے منزل مسلمان کی
 ستارے جس کی گرد راہ ہوں، وہ کارواں تو ہے
 مکاں فانی، کھیں آئی، ازل تیرا، بد تیرا
 خدا کا آخری پیغام ہے تو، جاوداں تو ہے!
 حنا بند عروس لالہ ہے خون جگر تیرا
 تری نسبت برا بھی ہے معمارِ جہاں تو ہے!

تری فطرت میں ہے ممکناتِ زندگانی کی
 جہاں کے جوہر مضمحل کا گویا امتحان تو ہے!
 جہاں آب و گل سے عالم جاوید کی خاطر
 نبوت ساتھ جس کو لے گئی، وہ ار مغال تو ہے!
 یہ نکتہ سرگزشتِ ملبعے ضا سے ہے پیدا
 کہ اقوامِ زمین ایشیا کا پاساں تو ہے
 سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
 لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

ٹوچینجی بند:-

- (1) ای مسلمان! سن بیک تاکرینیک گویچلی-غودراتنیک
 نشانی-سیک، اول سنی آرہ- غویب دنیا خلقی بیلن سوزلشمک ایسلہ
 یار، یعنی بیک تاکری سنی، ئوز پاک کلامینا-ساقمان ہمدہ اونیک
 تعلیماتینی، عالم جہانا واغظ اڈیان اڈیب سایلا دی. ساکا، بیک تاکرینیک
 ایسلہ گینہ ترجمانلیق اڈیب بیلریک یالی اوقیب و فایحاص بریلندیر.
 شونیک ٹوچین سن، بیک تاکرینیک یکہ تاک غودات بولیب عالم جہانی و
 حیوان-انسانی، یارادان دیغینہ ئوز قلبیکدہ دوپلی اینام و دوپیغی دورت!
 (2) سنیک غارایشیک گوگیٹ بیک لیگیندن ہم یوقاردہ بولملیدیر، سن شیلہ
 برکرونہ مکزش سیک، اونیک منزل-مقصدی، یلدیزلراندہ بیک بولملیدیر
 (3) ای مسلمان! یادیکدہ ساقلا! بو دنیا فانیدیر و موندہ سنیک یا شایشیک
 انسان دورمشی "واغت لاینچہ دیر. یونہ سن حقیقت اعتباریندان ہمیشہ
 لیکسیک و سندن سوک ہیچ بر قوم دورہ مز. چونکہ قران کریم اللہ تعالیٰ
 نیک، ایک سوکقی گوندہ رن کلامیدیر، اول دیکہ ساکا نسیب اوندیر. شونیک

ئۈچۈن سەن ھەم قەران مەجىد بىلەن قەلبى آرا غاتناشغىڭ بولدىغى سەبەبلى
ھەمىشە لىك سەيڭ.

(4) سەنىڭ يۈرە گەيگدە روسول اللە غە بولن سۈيگلى عشغىڭ ۋا سەفى
باردەر. شۈنىڭ بىرە كەدىندەن سەنىڭ دورمىشەك بۈدنىا نىڭ ۋادان لىغىنە ۋ
آبرائنا باعئەدەر.

سەنىڭ خەزەت ابراهىم بىلەن خەسۈسى غاتى - شغىڭ بار، شۈنىڭ ئۈچەن
سەن ھەم شۈدنىا نى غورنەجى سەيڭ، خەزەت ابراهىم مەقەس كەبأنى
بنا - ادىبى، سەندە تازە اسلام دنىا سەننا بىنا دغۈيب بىنات!

(5) اى مەسلەمان! بىك تاكرى - ساكأ، ئۈسەش ۋ ئۈگە گەيدەش لىك ئۈچەن
تۈكەنەز قەل ۋ فەيخەس بەردى. شو سەبەبەن سەن ئۈز دۈيغى - دۈشەنجا كى
اۈيار ۋ ئۈز اھمەتتىكى بىل.

اگر سەن ئۈز اۈقەبەيگەدان، پەيدالى - ايش آلەمان، زايا لاساك اۈندە بۈ دنىانەك
سەنەغەندە ايزدە غالرسەيڭ بىك تاكرى - تەبەغەتدە، ئۈرأن كەن، دورلى
نەغەتەلرى گەزلى - غۈيانەدەر.

اگر سەن شۈنى دەرگاف غولا - سالىف بىلەسك اۈندە بۈ كائىناتەك دورە
دەلمگەنەك اۈل - مەقەصدى ئۈليار.

(6) اى مەسلەمان! سەن شەيلە بەر سۈغات سەيڭ، اۈنى نەبۈت بۈ دنىا دان باقى
دنىانەك خەطىراسەننا ئۈز يەنەندە اۈيب گەتەدى.

سەن:

بۈ بەند غۈشغەنەك مەنەسى ئۈرأن اىنچە دەر يەنى قەيامت گۈنەندە بىك
تاكرى، پەيغەبەرەمىز روسول اللە دان " مەن سەنى يالان دنىاغا پەيغەبەر اۈيب

گوندردیم، سن اولیرده ناماً گورنیکی ایشلری بتیردیکّ دیب سورانده پیغمبریمز محمد ﷺ الله تعالی نیك درگآهینه عرض اُدیب شیله جوغاف برجك اُکنی " من سنیک احلاصلی بنده لریكُن بر جماعتی دورتدیم میثال ئوچین صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان غنی، علی مرتضی و باشغالار " دیب آیتجق اُکنی.

شونیک ئوچین ای مسلمانلر! سیز هم قیامت گونینده شول مومن بنده لریك ایزیندان یوراف، ساناگچیب بیلریكیز یالی، ئوز قلبیكیزده-ایمانیکزی تازه لاف پوغتا لاندیریك، اُگر سیز شول ایشی باشاریب بیلسکیز رسول الله شوکابگه نیب بويسانار.

(7) ای مسلمان! اُگر سن ئوز گچمش تاریخیکی اوقاف گورسك، اونده گوندوغارده یا شایان مللتلری دیکه سنیک غوراف بیلجك دیگیکنیک حقیقتیندان خبرلی بولرسیك.

(8) شو سبابدن بیک تاگری سنی، بوتین دنیا خلقینه سردار اُدر-یالی، سن ئوز یوره گیكده، صداقت، عدالت و غوجر-غایراتیک عجائب جوهرینی گوچلندیر.

ای مسلمان! سن انسانلری-دوزه دیب دوغری یولا-سالماق ئوچین یارادیلان ایك-بیک اوممات سیک، شو باباتدان سن ئوز قلبیكده، صداقت، عدالت و شجاعتی گوچلندیرمسك ملته امامت لیق اُدیب بیلرسیك.

یکی مقصود فطرت ہے، یکی رمزِ مسلمانی

اخوت کی جاگیری، محبت کی فراوانی!

بتان رنگ و خون کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا

نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی
 میان شاخساراں صحبت مرغِ چمن کب تک
 ترے بازو میں ہے پروازِ شاپنِ قہستانی!
 گمانِ آباد ہستی میں یقینِ مردِ مسلمان کا
 پہلیاں کی شبِ تاریک میں قندیلِ رہبانی!
 مٹایا قیصر و کسریٰ کے استبداد کو جس نے
 وہ کیا تھا؟ زورِ حیدرؑ، فقرِ بوذرؑ، صدقِ سلمانؑ!
 ہوئے احرارِ ملتِ جاہدِ پیکسِ تجل سے
 تماشائیِ شکافِ در سے ہیں صدیوں کے زندانی!
 ثباتِ زندگی ایمانِ محکم سے ہے دنیا میں
 کہ المانی سے بھی پایندہ تر نکلا ہے تورانی
 جب اس انگارہٴ خاکی میں ہوتا ہے یقینِ پیدا
 تو کر لیتا ہے یہ بال و ہر روحِ الا میں پیدا

دوردینجی بند:-

(1) عقلمندلیک مقصدی و اسلام تعلیماتنیك روحی، دنیا ده آغزی بیر بولیب
 یا شا ما غیک رواج آلمغینی طلب اُدیاندیر و انسانلرک آراسنده بیرک
 بیرہ-گینه، سوئیجی-سوگینیک بولمغینی ایسلہ یاندیر. یعنی ہر شخص،
 بیلہ کی بر آدمی ٹوز دوغانی یالی گورملیدیر و اُدیل دوغانی یالی گوریب،
 اونو سولیدیر.

(2) ایندی سن ای مسلمان! تیرہ-طائیفہ و ملت آرا تفاوتلری، دیلہ
 گتیرمأن، شومسلأنی ٹوز آرایوق اُتگین، سیز ٹوزلرلیگیزی، افغانی، ایرانی،
 تورانی، عرب و ترک دیمگیٹ اورنینا، ہر بیریکز-ٹوزیکیزی، اسلام عالمنیک

بر آغزاسی "دیب حسابلاک. یعنی سیزئوز لریکیزی بیچ بر ئولکأ، یا نسیله باغلامان، دیکه مسلمان آدینده تانالیك.

(3) شيله لیکده اگر سیز دنیانیك، ایك بر بیک ملتی حکمینده پرواز ادیب بیلریالی بولساگیز، اونده سیزیك هرباغیك درغتلرنیك شاخالرینده ببلل یالی-بولیب یکه-یکه دن سایرامغیکیزیك، نامأ ضرورتی بار؟

یا-باشغابر سوز بیلن آیدیلنده، اگر سیزده، بوتین دنیانی یکیب غوله سالماغا-اوقیب بار بولسا، اونده سیز نامأ ئوچین برسبت و ریگیون بیلن چأکله نیب شوکأ قناعت ادیار سیگیز؟

(4) ای مسلمان شونی برك-بلله؛ بو دنیا ده ایمانیك مرتبه سی، ادیبل سحراده-دیکیلن بر درویشیك غامش کقبه سنده، یانیف دورن، چرا-مکزش دیر. و شول چرا، یولدان آراشان مسافر لره رهنما بولر. یا شول درویشیك کقبه سی، مسافر لره باش پنا بولر. شونیک یالی مسلمانلر هم بو دنیا ده گمراه بولن انسانلره دوغری-یول گورکزیب اولره مدد برملی دیر.

(5) ای مسلمانلر! شول سوزی-ئونس بریب دیکلاک! اگر سیزیك گچمشده ئوتن گرچکلریگیز، بو دنیا دان ملوکیتت لعنتینی یوق اذن بولسالر. اولر شونیک ئوچین ئوز قلمبرلینده مناسیب صفتلری، اور ناشدیراندیلر. اگر سیز هم ئوز دوریگیزده ملوکیتت-أفتینی یوق ادیب اسلام دکلیبگینی اورناشدیرمق ایسله یان بولساگیز اونده سیز شونیک ئوچین ئوزیکیزده، حضرت علی نیکقی یالی، گوئیچ، ابوزری غقاری نیکقی یالی قناعت و سلمان فارسی نیکقی یالی صداقت دوره دیک.

سین:-

علامه محمد اقبالیک طلوع اسلام نظمینیک دیکه شول بندی هم هنارمندیک و
 اُزبرلیک اعتباریندان غوشغینیک اُهلئ بندلرنیک حاصیلنی بریار ديسک هم
 یالکش بولمز، سبابی، اُگر علامه اقبال دیکه شوبندی یازیب، غوشغینی
 غوتاران بولساده، نظمیک اصل- مقصدی یرینه یتردی ديب دوشنسه بولر.

(6) مسلمان لر، ئوک دورلرده، شان- شوکت بیلن دنیاده، دولت
 دولاندیردیلر. یعنی عصرلر بوی انسان- انسانیک غلیغنی اُدیان آدمزاده
 خُریت آزادلیغی درس بر دیلر و انسان- انسانیک غانینی سوریان آدمزاده
 دوغری- یول گورکز دیلر. شونیک نتیجه سنده، ملتلر بر جنبشده
 اُرکینلیک غازانیب باشلا دیلر میثال ئوچین، مصر، شام، عراق، ایران، هند
 و ترکستان خلقلری، اسلام دینینی قبول اُدنلریندان سوک هیکلره باش
 اُگمکن، بر همینلریک جادیسندان، اصل- بد آصیللیق دعواسیندان آزاد
 بولدیلر.

(7) ای مسلمان! یا دیکده ساقله! ساکا- دیکه، ئوز ایمانیک ماکأم لمک بیلن،
 دورنیقلی- لیق، برکلیک، و بر- بتولیک میسر بولیب بیلر. پوغتا
 ایمانداردیغی ئوچین گرمانیانیک خلقینه گورا، ترک ملتی خاص- ماکأم، و
 غوجر- غایراتلی، هم دورنیقلی دیغینی ثبوت اُدیب گورکزدی.

ترکرلر 1918 نجی یلده- بولن، سواشده یکیلن بولسا- لرده آرادان، دیکه
 دورت یل، گچیب- گچمان، 1922 نجی یلده ترکرلر ئوز ایمانی نیک پولات
 کمین ماکأم دیگیندن اولی- ئوستینلیک غازانیب، عالم- جهاننا ئوز لرینی
 تاناتدیلر.

(8) سوزیک خاص-تحقیقی، ہر ہاچان، انساندہ-ایمان ماکام لیک بیلن
غوی صفتلردہ دورہ سہ، اوندہ شول بندہ جبرائیل فریشده یالی، پاک و
آراستا بولیب بیک تاکرینیک درگاہینہ یاقین لشیب بیلر۔

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں، نہ تدبیریں
جو ہو ذوق یقین پیدا توکٹ جاتی ہیں زنجیریں
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا؟
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں!
ولایت، پادشاهی، علم اشیا کی جاگیری،
یہ سب کیا ہیں؟ فظاک بخت ایمان کی تفسیریں!
برائی ہی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی مہے
ہوس چمپ چمپ کے سینوں میں مہالیتی ہے تصویریں!
تمیز بندہ و آقا فساد آدمیت ہے
حزراے چہرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تحریریں!
حقیقت ایک ہے ہر شے کی خاکی ہو کہ نوری ہو
لو خورشید کا ٹپکے اگر ذرے کا دل چیریں
یقین محکم، عمل حکیم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں
چہ باید مرد را طبع بلندے، مشرب ناہے
دل گرے، نگاہ پاک بچنے، جان پتا ہے!

باشینجی بند:-

(1) ای مسلمانلر! سیز ہازیر کی واغتدہ غلام لبق لاعنا-تینا گرفتار سیکیز
بو آفتدان و غللیق لاعناتیندان غوتیلماغیک چارہ سی و اسلام تعلیماتی
یوزیندن چیقالغا یولی، شیلہ دیر. سیز ترورچیلیق، غوغا، فساد، تالاک

چیلیق و باشغا لره دوشمانچیلیق، سلسه سنی، باشلامایک اورنینا، علم-بیلمه طرف تونس بریک و سیزئوز قلیکژده-ایمانیکزی تازه لاف گوچلندیریک. سیز مسلمانلر ئوچین اسلام تعلیماتینده بر روشن میثال بار دیر. اول شیله دیر.

ایکی عالمیک سرداری محمد ﷺ، ایلیکی باشده مسلمانلریک قلفلرینی ایمان نوری بیلن منورأتدی، سوک بیک تاگری اوکا ﷺ " بدر" سواشینده ئوستینلیک غازان ماغی میسر أتدی، یعنی ایلیکی ایمان، سوک جهاد. اگر مسلمانلر، ئوز راقیبلریندان، آر-آلمق ایسه یان بولسا-لر، اونده-اوزال ئوزلرینی دورسأف ایماندار بولمیدیر و بی ایمانلیق اتملی دألدیرلر.

(2) ای مسلمانلر! بر پاچان، سیزیک قلیبریکیز ایمان نوری بیلن یاختیلسا، شول واغت-سیزهم ادیل گچمش دورلرده، سیزیک ئوز گرچکلریکیز عالم جهانی حیران ادیب دنیا گیوگرافیکه سنی ئویتگه دیشی یالی، بر اگریت انقلابی بوتین دنیا ده گتیریپ بیلر سکیز. " بر مرد مومنیك کرم-نظری بیلن باقماغی، انسان تقدیرینی ئویتگه دیب بیلر" دیب علامه اقبال مسلمانلری مرد-مومن بولمقیغه چاغریار.

سین:

هایسی پیلله مسلمانلر اقبالیک دانا سوزلرینی اوقاب یا دیکلان فرصتینده " واه-واه، سبحان الله" دیمگی اذربلیک بیلن باشاریارلر.

یونه مسلمانلره، علامه اقبالیک بیک تعلیماتینا دوغری-دورست، دوشینیپ، چوک معنیسینا گوزیترمک، همده عمل-اتمک شیله ده اوندان تعلیم آلمق ولین نسیب اتمان گلیار.

اقبالیک دانا سوزلرینی، خلق دیکه سیاسی مقصدلر ئوچین و مجلسی غیزدیرمق، یا ده یغناقلرده ئوزچقش لرینه زینت اتمک ئوچین اولانیارلر. ئوز سیاسی پروفیگنده سنده. علامه اقبالیک فایحاصلی سوزلیرینی اولانیب خلقیک گوزینه چوف آتیارلر.

أما یری گلنده، اونیک ئوگیت ئوندولی-سوزلرینه عمل آتمیارلر. مسلمانلریک بیله کی بر کمچیلیگی، ئوز-آرا اینام سیزلقدیر،همده بیرک بیره گینه گوریفلیک و گونمزلیکدیر. بو بولسا مسلمانلریک علم سیزلیق دره جه سنیک گُلاف ئوسن دیگیندن خبربریار.

(3) ای مسلمانلر! سیز أهلی-غوی مرتبه لری کوئسه یار سگیز. میثال ئوچین بیرى بارا، یاقین لاشمق، روحی بلندلیک، حکمی روانلیق، سلطنت لیق، فلسفه علمینه اوستاد بولمق، حکمت علمینی بلمک و سائینس علمینه عالم بولمق یالی مرتبه لری، سیز هووس ادیارسیکیز. یونه شول همه نعمتلار-ساگا، برزادیك بره کدیندن نسیب ادر، اول ایماندير.

(4) شوکا ثبوت ناما گوزله سک، عرب تاریخینی اوقاب گورگین، اولره أهلی نعمتلار، برسرکردأ باش اگیب پیغمبره بوین بولمق بیلن ایماندارلقدان میسر بولندیر. أما بومرتبه لر اولر ئوچین واغت لائین بولدی، سبابی پیغمبریمیز و اونیک ﷺ یاقین یارانلرنیک دوریندن سوک، ایزده دوران عرف حکمدارلری بی ایمانلیق ایدیب باشلادیلر. شو سبابدن، ایلكی شونی، بیلمگیك ضروردير، ایمان دین زات ئوران قین نسیب ادیاندیر.

اونیک دلیلی هم انسان یوره گینده مال و دنیا جمله مک هووسی، همیشه، حکم سوریاندیر. شول حفا، مگر حقیقی "صفت" ایسله کیك طلبنه نوکر بولیب

شونىڭ ناپاك ھوسى نتيجه سىندە انسانلار، دىلدىن-ولىن، مسلمانلىغىغا اقرار اديب دىعاگار بوليارلار. يۇنە يوركدن بولسا، تاكرىنىڭ ارمىنى برجاي اتمان، اونىڭ اورنىنا ئوزىنىڭ ھوس ايسلگلىرىنە غوللىق اديارلار. يعنى ئوزىنىڭ خواھش و طلفلىرىنە باش اگيارلار.

(5) اى مسلمانلار! سىز اصل-بد آصيللىق، تىرە-طائىفا، باى-باطلاقلىق و غل-چورى، ھم خواجە دىمك يالى، ىرسىز دىعوالرى، مللىتىڭ اورتاسىندىن سىز، ئوز آرا بىرىگىب يوق ادىڭ بوتىمىز-تفاوتلارانسانىڭ حقىندە و انسانىت ئوچىن غرىنچ آوى و زېر قاتل دىر. شونى برك بىل! قران كرېمىڭ بىك تىلىماتىندە ھېچ بر انسانىڭ بىلە كى بىرىندىن فرخ-تفاودى يوقدېر. آدمزاد فرزندىڭ، آق-غره، آيال اركك اھلى سنىڭ حق حقوقلرى دكدېر. ھېچ بر آدم بىلە كى برانساز، خواجە ىنلىق و آغاللىق اديب بىلمىار. سىز ھمە مسلمانلر ئوچىن بر سردار و دىڭە بر خوجە ىن بار دىر اول اىكى جھانىڭ سردارى محمد مصطفى ﷺ دىر.

(6) اى مسلمانلر! غل-خوجە ىنلىق، باى-غرىفلىق، ىتىم-ىسىرلىك، اصل بد اصل "دىن فرح-تفاوتلر، ظالم و بدكار ھمدە شحصىت فرض انسانلرىڭ اوىلاف تافان زادىدېر شىلە دە دىكدا طور سر كرده لرىڭ ئوز حكمدارلىغىنى اوزالدىب بركىتمك مقصدى بىلن مللىتىڭ آراسندە آغز-آلە لىق سالمق ئوچىن اوىنان اوينىدېر.

بىك تاكرى، ھممانى و اھلى انسان فرزندىنى بر-برابر و دك حقوقلى يارا دندىر. بلكى تىبىغاتدە، ھر زادىڭ اصلى-بردىر. گورر-گوزە، گون بىلن زىرائىڭ آراسندە، ئوران اولى-فرخ-تفاوت، بارىيالى بولىب گورىنىياندىر

یونہ حقیقتدہ ولین بو ایکسندہ بر، فرخ-تفاوت یوقدیر۔ یعنی شوایکی سنیک ہم حقیقتی بردیر۔ گون ہم ماددی دیر، زرہ-دہ ماددی دیر۔ شیلہ دہ-گون ہم مخلوق و مجبور دیر و زرہ ہم مخلوق و مجبور دیر۔

(7) ای مسلمانلر! اگر سیز ئوز قلبیکیزدہ، برک ایمان، پوغتا عمل و ئوز آرا-اینام بیلن بیرک-بیرہ گہ سویگی، دورہ دیب بیلسکیز، اوندہ سیز، بوتین دنیانی-یکیب، ئوزلریکیزہ، غارادیب بیلرسیکیز۔ یعنی دنیا دہ ئوستنلیک غازانمق ئوچین انسانلرہ، ماددی انجاملردان گورا حاص بلند و یوقارده دوریان اخلاق گوینجی گرکدیر۔

(8) ای مسلمانلر! جہاد و اغتیندہ و گورش ہم یوریش گونیندہ، بر آریگیدہ، اوق یاراغدن گورا، بلند روحیت، بیک آخلاق، غزغین یورک، پاکیزہ باقیش و چیداملی جان، گرکدیر۔

عقل شان سے چھپے تھے جو بے بال و پر نکلے
ستارے شام کے خونِ شفق میں ڈوب کر نکلے!
ہوئے مدفون دریا زیر دریا تیرنے والے
طمانچے موج کے کھاتے تھے جو، بن کر گھر نکلے!
غبارِ رھوڑ ہیں، کیمیا پر ناز تھا جن کو
جنہیں خاک پر رکھے تھے جو اکسیر گر نکلے!
ہلدا نرم رو قاصد پیامِ زندگی لایا
خبر دیتی تھیں اس کو جلیاں وہ پتھر نکلے!
حرم رسوا ہوا پھر حرم کی کم نکاہی سے
جو انان تازی کس قدر صاحبِ نظر نکلے!
زمیں سے نوریاں آسمان پرواز کتے تھے

یہ خاکی زندہ تر، پائندہ تر، جامدہ تر نکلے!
 جہاں میں اہل ایماں صورتِ خورشید جیتے ہیں
 ادھر ڈوبے، ادھر نکلے، ادھر ڈوبے، ادھر نکلے!
 یقین افراد کا سرمایہ تعمیرِ ملت ہے
 یہی قوت ہے جو صورتِ گرفتارِ ملت ہے

آلتنجی بند:-

(1) یونانلیلر ایگیلسلری، ٹوزلرینہ آرقا- اڈینب، شولرینک غولداو- برمگی
 بیلن حاص- گوونی- ٹوکده لیک اڈیب مردانا ترک خلقنیک مقصد
 توفراغینا- هجوم اڈیلر.

یونہ یونانلیلر بترشمرندہ بولیب غہرمان ترک گرچکلریندان یکیلندن سوک
 ایزہ چکلیماگہ مجبور بولدیلر.

(2) یونانلیلر ٹوز سوآستی، سواش گامیلرینیک گوئیجینہ دایانیب غاباریار
 دیلر. أمما بیک تاگرینیک کرمی بیلن، ترک جان فدارلی، اونی دکیزہ غرق
 اُتدی.

بوتین سواش انجاملری- یتمزلیک اڈیب اہلی اوغرلردان کمچیلیک چکیان
 ترک غوشنلری، مردانا لیق و غوجر- غایرات ہمدہ ایماندارلیق بیلن یکش
 غازان دیلر.

(3) ٹوسن حربی تخنیکہ و یاراغ انجاملرییلن ٹوفجن اڈیلن ٹوز آرمیا سینا
 و ایگیلس حکومتینیک- اڈیان کومگینہ دایانیب بويسانیان یونانلیلر،
 ترکلردن یگیلیب رسوا بولدی وہر دمده مولامی چاغریب، دیکہ بیک
 تاگریدان، مدد سورایان مردانا ترکلر بولسا، غانیم دوشمانی یگیب بگنچلیک

أديارلر.

(4) ترك غوشنلرنىڭ غولینده، نه ئوسن حربى تخنيكه باردى، نه تىلگراف و نه ده ترك جان فدارلرنا، بىرك-بىره گى بىلن تلفون آرقالى خىر لاشمق ممكن چىلىگى ميسردى.

يونه شيله قىن شرطلرده دوريان بولسالرده، ايڭ تازه سواش ياراغلىرى و بيله كى، ئوسن حربى انجاملر بىلن بزه نن ئوز دوشمانلرنىڭ گوچلرینی، ترك باطرلرى يگىب غاچىردى.

(5) يونه شول سواشده عربلرنيڭ ماڭلاينا غره داغما باسىلدى، عربلرنيڭ تركلره دونيك ليك و مسلمانلره همده اسلام دينينا بى وفاليق اذن غره داغماسى قىامت نشانى بوليب غالدى.

اونيڭ برنجى سبابى هم مگاننيڭ سردارلرنىڭ و مدينانيڭ گورناترينىڭ كلته غارايشى و بى ايمانلغى هم نظرنيڭ پس ديگىدير. يعنى عربلرنيڭ پشاسينا يلمه لن بو تاريخى غره نشان، عرب سر كرده لرنىڭ گلجگه انديشه سنيڭ يوقديغى و شحصيت فرض ديغينيڭ نتيجه سىدير.

امما عرب اميرلرنىڭ دونيك ليك اذنديگينه غره مزدان ترك غهر مانلرى، دوشمانا-ديش دومه غايتاريغى بريب اسلام دينىنى غورا ديلر.

شونىڭ ئوچىن عربلره گورا، ترك مللتى حاص بيك انديشه لى اوزاق غارايشلى، دانشمده و اسلام دينىناشيدا، هم جان فداسى بوليب چقدى.

ترك گرچكلرى، كلله سنى اته گينه ساليب اسلام دينى نىڭ غوراغينده، و قافرىڭ غارشى سينده، كوكرك گريب دورديلر ومردانا گورش اذديلر.

يونه مگاننيڭ سر كرده لرى، تركلره فريب-بريب مسلمانلغى، ياكسىلدىلر و

عرب سردارلری، قافرلر بیلن دیلشنب ترکلره غارشی دوردیلر و عصر لر بوی ئوز غرمزی غانلرینی دین اوغرىنده یاف-یالی آقدیریریپ مگه-مدینائی دوشمانلردان غوراف گلن ترك مللتنیك گرچکلرنیك پولات کمین سینا-سینی عربلرنامرد لرچه اوقا-توتدیلر وترکلره دونیک لیک ادیپ قافرلره بیریکمک بیلن عربلر اسلام دینینی گوئیچ سیز اُتدیلر.

(6) شونیک ئوچین اسلام عالمنیک اهلای مومن مسلمانلری و گوکدأکی فریئده لر " حقیقتدانم ترکلر، ئوران باطرب، مردانا، جان فدا، غوجر-غایراتلی، ایماندار هم دورنیقلی چقدی " دیب، ترك خلقنیك غازانان، بیك ئوستنلیکلرینه، اولی-بها بریارلر.

(7) آصلینده هم شیله دیر. هایسی بر مللتیک گرچک یگتلرنیک جوان قلبینده ایمانیك یانغین کوزی-کورگیب روشن آتیان بولسا، اونده شول مللت دولت دولاندر یارلر و اول کیناردان چومسه، ینه ده بیله کی غره دان چقماغی باشاریارلر، یعنی ترکلر 1918نجی یلده یگیلن بولسالر 1922نجی یلده اولر، اولی یگیش غازاندىلر.

(8) اُگر بر مللتیک اریگتلرنیک یوره گینده ایمانیك نوری موچ اوریان بولسا، اونده شول مللت بر سواشده یگیلن بولسه-ده اول بر آز واغت گچیب گچمان ینه غایتادان باشغا بر سواشده یگیب اولی ئوستنلیکلر غازاناریلر. اینام بیلن ایمانیك پاکیزه صفتی شیله بر گوئیچ قواتدیر. اونیک بره کدیندن بر بر خلقیک بؤ دراف-آزاشان و بوزیلن تقدیری هم دوزه لیب بیلر.

تو راز گن نکال ہے اپنی آنکھوں پر عیاں ہو جا
 خودی کا راز دال ہو جا، خدا کا ترجمان ہو جا
 ہوس نے کر دیا ہے گلے گلے نوع انساں کو
 اخوت کا میاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا
 یہ ہندی ، وہ خراسانی ، یہ افغانی ، وہ تورانی
 تو اے شرمندہ ساحل اچھل کر بے کراں ہو جا
 غبار آلودہ رنگ و نسب ہیں بال و پر تیرے
 تو اے مرغِ حرم اڑنے سے پہلے پر فشاں ہو جا
 خودی میں ڈوب جا غافل ! یہ ستر زندگانی ہمسے
 نکل کر حلقہ شام و سحر سے جاوداں ہو جا
 مصافحہ زندگی میں سیرتِ فولاد پیدا کر
 شہستانِ محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا
 گذر جا بن کے سیلِ شہد ز و کوہِ بیباں سے
 گلستاں راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا
 ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی
 نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر سازِ فطرت میں نوا کوئی

یدینجی بند:-

(1) ای ہیند مسلمانلری! سیز ترکلریک یوران-یولیندان
 دورمیش-یاشایشندان و ترکلریک گورکزن مردانا لیغیندان درس آلیک.
 'اگر ترکلر، ئوز غوجر-غایراتی بیلن آزاد بولیب بیلسه لر و آرکین لیک
 'غازانیب بیلسه لر، سیز لر ہم آرکینلیک ئوچین برک تاغاللا آتسکیز حقیقی
 آزاد و حقیقی غرش سیز بولیب بیلر سیکیز. غرش سیز بولماغیک یولی و

أركينليك غازانماغيك ترتيب دوزگيني شيله دير. ايلكى بيلن سيز ئوز حقيقي ديغىگىزدان اگابوليك و شول دنيانىك دوره ديلمگينه آصيلنده سيز مسلمانلر يعنى مومن بنده لر سبابدير.

شوندن سوك سيز ئوزيگىز-ئوزيگىزى، دوغرى-دورست تاناف غووى تربيه لأك و سيز بوایشى روسول الله نى سومك بيلن و پيغمبريك، يوران يوليندان-يورأف همده محمد مصطفى ﷺ آيدان فرمانلرينه برک بوين بولمق بيلن عمله آشيريپ بيلر سيگىز.

و شونيك ايزيندان-هم سن بيك تاگرينيك بويرىقلرينى برجاي اديان حاكيميتى بوتين دنيا ده اساسلاندير ماغا سينان شق اتيگن.

سين:- بو بند غوشغى ئوران تفصيل طلب دير، بزديگه مطلبنى بيان اتماگه سينان شق اتيك.

(2) اى مسلمانلر! ازيز كى زمانده بوتين دنيا خلقى ئوز نېسنيك خواهىشاتلرينه باش اگمك بيلن ايزينده يورشيار لر و هر گشى ئوز نېسنيك ايسلگلرينى، ئوز لرينه عبادت گأ اديندير.

شونيك ئوچين سن شول گمراه ليق يولينه گيدن انسانلره، آغزى بيرليك، سويگى و اينام دويغىنى يتير و أهلى دكيزليكلرى يوق اتماگه حره كت ات.

(3) بو گونكى-گون مسلمان خلقينده هم مللت فرض ليق فلاكت چليگى آر تيب باريار. مه له عرب ريغيونينده ياشايان مسلمانلر ئوزلرينى عرب و توران توفراغينده ياشايان مسلمانلر ئوزلرينى ترك ديب تاناتيارلر.

شونيك ئوچين، سيز أهلى اسلام عالمى بوليپ مللى برلشمكليگه درس آليك. و گيوگرافيك كسگيتله مه همده سرحد لشمه لردن حاص يوقارده بوليپ ئوز

قەلبىڭىز دە عالمگىرلىك دويغىسىنى اوياندىرىڭ. سىبابى اسلام تعليماتى و
مىسلمانلىق يولى، اھلى گيوگرافىك آرا-چاڭلىرى و كىسىتله نى سرحىدلىرى،
باطل ادىب مىسلمان خلقىنى برعالمگىر مىللت ادىب، بىلا ندىر.

(4) اى مىسلمان! چونكه سنىڭ نىكر-فكرىڭدە، تىرە-طائىفا، حسب و نسب
يالى اسلام سىزلىق دويغىلر اورن توتىبىر. شو سىبابدىن-سن، ئوز فكر
نىكرىڭدىن، شىله دويغىلرى چىقار ماساڭ، دىنا دە ئوسىب بىلمىسىڭ.

(5) اى مىسلمان! سن، ئوزىڭ-ئوزىڭى تاناماقلىغى باشار سىبابى ئوزىڭ
ئوزىڭى بىلمىلىك، دورمىشىڭ سىرىدىر. ھمدە ياشايشىڭ حىقىقى-معنىسى
شوندى گىزلىدىر و سنىڭ ياشايشىڭنىڭ، آصل-مقصد مرادى ھم سن،
ئوزىڭ-ئوزىڭدىن اڭابولىب، اىلكى ئوزىڭى بىلمىسىڭ، يادىڭدە ساقلا! سن
بىرپاچان، ئوزىڭ-ئوزىڭى تاناساڭ شول-واغت ھم، سىندە شىله بىرگوئىچ
قووات دۇرار-ولىن، سن زمان و مكانىڭ غاباغىندىن چقىب آزاد بولرسىڭ،
و شول شىخى زمان و مكانىڭ توساغلغىندىن آزاد بولىب بىندە چىقسا،
اوندى-اول ھىمشە، دىرى غالى غازانار.

(6) اى مىسلمان! دورمىش و ياشايش-سواشنىڭ تارتش ما سىندە، سن
ئوستىنىلىك غازانمى ئوچىن، ئوزىڭ-ئوزىڭى فولات-كىمىن ماکام ادىب
گورش اتملىسىڭ. يعنى قىن چىلقىرە، تاف-گىتىرمىك ئوچىن
سىندە-گوئىچ قووات، غوجىر-غايىرات بولمىدىر، يونە بىرپىللە سن ئوز
مىسلمان-دوغانلىقى، گورىب، دوشى-شانىڭدە يوفىك يالى ملايم بولىب،
اولرە رحمدارلىق اتگىن.

(7) اى مىسلمان! اڭر سنىڭ غارشىڭدە، بىر بىر دوشمان، داغىيالى بولىب

کوندہ- لک بولسہ- دہ، سن- اوندان خوف اُتْمَان، اوگا- غارشی لبق
گورکز، یونہ ہایسی- بیری، سنیک بیلن دوستلیق آچیب یاقین لاشمق
ایسلہ- سہ، اوندا- اوگا- پیدا کی یتیر و اونیک بیلن غوری آرا- غاتناشق
غورناف دوستلیق آچ!

(8) ای مسلمان! بیک تاکری- ساگا، ایکی گوئیچ برندیِر. اول "فکر و ذکر" دیر
فکر گویجی بیلن- سن، علم- بیلن نعمتیندان بہرہ لنیب بیلرسیک و ذکر
گوئیجینیک برہ کدیندن، سنیک قلبیگدہ، رسول اللہ غا بولن عشق و سویگی
دورُاف گوئیچلنر. ای مسلمان! سن، شول حقیقتلری، گوز- ٹوگیندہ
توتغین سنیک نہ علم ٹورنمگیگدہ آخیر باردیِر. نہ- دہ سویگیگدہ سوک
بولملیدیِر.

سبابی سن، کائیناتدہ اشرف المخلوقات سیک یعنی سن اہلی مخلوقاتلریک،
اول- دنیا، بول دنیا، بہ- یگی سیک، سن دنیانیک حاکیم و سرداری سیک،
شونیک ٹوچین بیک تاکری- ساگا، شول ایکی بلند- گوئیجی بریبدیر و
شول ایکی گوئیچ، ٹوز اعتباریندان، حاص چاکسیزدیِر.

ابھی تک آدمی صید زبون شریاری ہے
قیامت ہے کہ انسان نوع انساں کا شکاری ہے!
نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی
یہ صناعی مگر جھوٹے گلوں کی ریزہ کاری ہے!
وہ حکمت ناز تھا جس پر خرومندانِ مغرب کو
ہوس کے بجٹے ٹونیں میں تیغ کارزاری ہے!
تدّٰر کی فسوں کاری سے محکم ہو نہیں سکتا
جہاں میں جس تمدن کی بنا سرمایہ داری ہے

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ توری ہے نہ تباری ہے
خروش آموزِ بلیل ہو گرہ غنچے کی واگردے
کہ تو اس گستاخ کے واسطے بادِ بہاری ہے
پھر اٹھی ایشیا کے دل سے چنگاری محبت کی
زمیں جو لاں سمہِ اطلس قباہین تتری ہے!
ہیا پیدا خریدار است جانِ نا توانے را
”پس از مدت گذار افتاد بر ما کاروانے را“

سکگیزینجی بند:-

(1) ای مسلمانلر! بو سیزیك بئوچین اوتانچ دألمی؟ سیز ہنیزہ چنلی بو
دنیدان، فیوداللیق، خان-خانلیق، ملوکیت، سردارلیق و بر دیکتاتوریک
أهلی ملتیک ئوستینه حکم روانلیق أتمک سیستماسنی یوق ادیب بیلمان
گلیار سیگز؟ بو دنیا ده، فیوداللیق، ملوکیت، دیکتاتورلیق، حکمدارلر ده
أدن-أندیلیک، ظلم و عدالت سیزلیق و مفت خورلر ده، لغئ غوللیقلیق،
ہانچا-واغتلان باقی غالسا، شونچا-واغتلان هم انسانلر حقیقی معنیده
آزاد بولیب بلملر.

شو-یاغدایی، غینانچ بیلن آیتماق گرك، انسانلر-ہنیزم خود-ئوز
دوغانلرینی، ئوزلرینہ غل ائینیب گلیارلر.

(2) سلطنت، ملوکیت و دیکتاتورلیق سیستماسیندان بیلہ کی، گون
باتار-دوز گینی هم کآن بر ئوورلیکی دألدیر و گونباتار مدہ نیتی هم
آدمزاد حقیقندہ لعناتدیر.

گرچہ، گورر-گوزہ، ولین بومدہ نیت، ئوران-ئوزینہ، چکیجیدیر. یونہ

بو مده نیت اصلینده، یالاندان غاش اوتیردیلان، شای-سفه، مگزش
برزاتدیر، یعنی گونباتار مده نیتینده، نادره جه-ده غوی-گورلده-لر
بار بولسا، اول حقیقتده، اربت لیکدیر، و فساتدیر.

(3) شول اسلام تعلیماتیندان و قران کریمینک علمیندان اوغرین-آلیب،
ئوره نن، ئوز سائینس علمینه گونباتار خلقی ئوران ناز ادیب
بویسانیاردیلر

یونه بوگونکی-گون، شول سائینس علمی، گونباتارده یاشایان خلقلریک
هوس فرض دیغینی و استعمارگر دیگنی اشدگار ائدی. شونیک سبببیدن
سائینس علمی آدمزاد و انسان فرزندى ئوچین لعنت، بلکی بریاتیلیغه باعث
بولدی.

سین:- غوشغینیک بو بندى، سائینس علمی آرقالی دؤره-دیلن شول
غریجی یا درو یاراغلرینا، و خوفلی سواش انجاملرینا شیله-ده آیتم بامما
سینا طرف اشارتدیر.

(4) حقیقت آیدیلنده، گونباتار خلقی، پر هانچا کوشیش ائسه لرده، اولریک
آلداو، بیلن فیوداللیق بیلن توتیلان مده نیتینیک بنیادی و جبر-ظلم و
فریب بیلن غوییلان دورمشنیک-دویبی، بیچ واغت اوزاغا
چکمز. چویریکیدیر

(5) انسان فرزندى-اصلینده، ئوزینیک تبیعی اعتباریندان نه "نورى"
یاغشی، نه "ناری" اربتدیر.

اول شول یالان دنیا ده نا هیلی عمل ائسه، شوکا، لایق بولر. پر طائیفا، یا
مللت، بیک تاگرینیک حکملرینی، برجای ائسه شول غوی-ایشلری-آدن

خلق، جننتی دیر و هر مللت یا قوم، بیک تاکرا، نافرمانلیق اُدیب بدکارلیک اُتسه، شول اُربت-ایشلری اُدن خلق-بولسا، دوزخیدیر.

(6) ای مسلمان! سنیڭ یر-یوزینده، باردیغیڭ، بودنیا حقینده باشدان-آیاق رحمت دیر و بره کتدیر. شونیک ئوچین سن انسانلره اینام، ایمان و سویگی پیغمامینی هودیرله و الله نیک آمرینه، بوین اتمک ئوچین اولره درس بر. سبابی دیگه بیک تاکرینیڭ آمرینی برجای اتمک بیلن انسانلریڭ قفلری آراستا بولب قرار تافار و الله نی کوف یاتله مق بیلن آدمزادیڭ یوره گی دینچ بولر.

(7) ترک خلقی اُگر، هازیرکی، یورتیان سیاساتیندان اوغر آلیب اسلام عالمینی و مسلمان ملتینی دوغری-یولا، سالماغا بیل باغلا-سالار، اونده بوتین اسلام دنیا سنده فراحت دورمش و ئوسیش هم ئوگه کیدیش لیک سیستم سنی اورنادیب بیلزلر و ترک خلقی، بوتین اسلام عالمینه گورلده بولیب بیلر-یالی دیموکراتیک دوزگینی، اسلام تره تور یاسنده اورنادیب بلجکدیگنه ثبوت ناما-اُدیب گورکزدی.

(8) ای مسلمانلر! سیز ایندی اورنیکیزدان توریڭ، ستم چکن انسانی یتیک توان سیزجانی، سیزیک پیغمامیکزی، اُشیتکم ئوچین صبر سیزلیق بیلن سوساف غاراشیار.

کوف واغتدان سوک سیزه، شيله فرصت نسیب اُتدی، ایندی سیز اسلام دینی نیک روشن تعلیماتینی و اونیک انسانیتی هر فاجیغادان غوتاریب بیلجک غوویلقلرینی عالم جهاننا یتریڭ، بوگونکی-گون، گونباتار ئولکه لر نیک یاشایجیلری، شيله بر قین یاغدا یا دوچار دیر. شول قین چلیقلر

گونباتار حلققرینه آفت بولیب خوف آباندیریار. اولر شول آفتدن اسلام تعلیماتینا عمل اتمک بیلن غوتیلیب بیلر- لر.

بیا ساقی نولئ مرغ زار از شاخسار آمد
 بهار آمد، نگر آمد، نگر آمد، قرار آمد
 کشید لبر بهاری خیمه اندر وادی و صحرا
 صدائے آبلخاراں از فراز کوهسار آمد!
 سرت گردم تو ہم قانون پیشین سازده ساقی
 که خلیل نغمه پروازاں قطار اندر قطار آمد!
 کنار از زاهدان بر گیر و بے باکانه ساغر کش
 پس از مدت ازین شاخ کن بانگ برار آمد!
 به مشتاقان حدیث خواجه بدرو حکیم آور
 تصرف هئے پنائش چشم آشکار آمد!
 دگر شاخ خلیل از خون مانناک میگردد
 بازار محبت نهد ما کمال عیار آمد!
 بر خاک شهیدے بر گمائه کلامی پاشم
 که خوش بانمال ملت ما سازگار آمد!
 ”بیا تا گل بیفشا نیم و مے در ساغر اندازیم
 فلک راسقف بشکا نیم و طرح دیگر اندازیم“

دوقغزینجی بند:-

(1) ای اسلام دینی نیك علم بردارلری! سیز بیریکیزدن غالیک و دنیا خلقینه اسلام دینی نیك سوئیجی بویریقلرینی غوشیریك، سبابی بازیر کی عصرده- یاشایان خلقلر اسلام تعلیماتینی قبول اتماگه تیار دیر.
 دنیا ده اسلام تعلیماتینی یایماغا، بازیر- سیزیک ئوچین آلتن فرصتدیر.

(2) دىنيا خلقى ھازىر، دورلى فراپلىم-لرە دوچار دىر، سىز قران كرېمىك بىك تىلىماتىنى يايىق بىلن اولرىك اھلى قىن چلقلىرىنى چوزىب بىلرسىكىز.

(3) اى مسلمان! من، سىزىك صداغاكىز بولە ين! سىز ھازىر ئوز ئوگكى، گچمش غەرمانلىكىزىك، يوران-يول-يودا سىندان-يوراف، بوتىن دىنانى، اسلام نورى بىلن منور ادىب بىلرسىكىز و بو ايشىك ھازىر، عىن واغتىدىر. بوتىن دىنيا خلقلىرىك بدنلى-ھازىر، بتمز، يارالر بىلن دشىم-دشىم دىر. سن شولرىك، اىزالى-يارالرىنى اسلام ملھى بىلن املاف بىلرسىك. حجرە لردن چقىك! ھازىر ايش اتمك فرصدىدىر-سىز غوفىك! ھمت غوشاغىنى بىلىكىزە باغلاك و باطىرلىق بىلن دىنيا خلقىنى اسلام دىنىنا چاغىرىك، ئوران كوف واغىندان سوك شىلە آلتن فرصت سىزە نىسىب ادى.

(4) ھازىر دىنيا خلقى، مادا فرض لىق لاعناتنىك جبرىنى چكىارلر. سىز محمد ﷺ مبارك حدىثلىرىنى اولرە يتىرىك و رسول اللہ نىك مبارك جمالىنى اولرە تانىدىك.

(5) حضرت پىغمبرىمىزىك مبارك سىرتلىرىنى اىلىك ئوگىندە عجائىب برگورنشده پىش گش اتكىن.

من حضرت پىغمبرىمىز رسول اللہ نىك روحانى گوئىچىندن اگا درىن، شونىك ئوچىن اگرسن، حضرت پىغمبرىمىزىك مبارك حدىثلىرىنى و سىرتلىرىنى دىنيا خلقىك ئوگىندە ھازىر سوئجى لىك بىلن ھودىر لاف بىلسك حكمانى صورتە ئوستىنلىك غازانىب بىلجكدىگىكە، من برک اينان يارىق.

(6) اكر ىز، مسلمانلر بولىب، اسلام دىنىنا، چاغىرىش اىشنى تاثيرلى

گورننده آلیب بارساق اونده بزیك كوشیش لریمز بی بره گیتمز و شونیک نتیجه سنده اسلام عالمی اون-دوردی گیجانیک آی-یالی، یالقیم آتیب یاغتیلا سبایی بزیك غولیمزده مقدص قران کریم بار، قران کریم شیله بر کرامتلی کتابدیر، اونده بر هسته لیغه درمان باردیر.

(7) بر مسلمان ہازیر، خدمت میدانینا گیریب قران کریمینیک بیک تعلیماتینی دنیا یایمق ئوچین ئوز جانینی غربان آتسه، من شول مومن بندانیك حقیقنا تویس یورکدن آلقش آدرن. سبایی اول، ئوز خدمتی بیلن اسلام دینی نیک تآزه گوگرن نہالترینی سوواریب جانلاندرار.

(8) ای مسلمانلر! گلیك هممیز برلشب اسلام تعلیماتینی دنیا یایالیک و دین سیزلره-ده قران کریمیک بیک تعلیماتینی یتیره لیک. باطللری یوق آدیب تآزه دنیا غورنالیک، اول-موندن 14 یوز-یل ئوک فاروق اعظم غوریبدی آدیل شونیک یالی بولسن!

All Rights Reserved

Publisher:

MUHAMMAD SUHEYL UMAR
Director Iqbal Academy Pakistan
6th Floor, Aiwan-i-Iqbal Complex,
Off Egerton Road, Lahore.
Tel:[+ 92-42] 6314-510
Fax:[+ 92-42] 631-4496
Email: iqbalacd@lhr.comsats.net.pk
Website: www.allmaiqbal.com

1st Edition : 2002
Quantity : 500
Price : Rs. 50
Printed at : Tayyab Iqbal Printer, Lahore.

BU KİTAP ATA WATANYMYZ WE MÄHİRLİ
DİŶARYMYZ GÜZEL TÜRKMENİSTANYŇ, BEŶİK
GARAS-SYZLYGYNYŇ 11ŶYLLYK DABARALY
TOYUNA BAGYŞLAP, TÜRKMEN-OWGAN DUSTLUK
JEMGYVETI TARAFYNDAN ÇAP-EDİLDİ.

ADRESİ: 2 NŶI GAT, 18 NŶI OTAK, KUNDUZ MARKET,
DEHENI BAGY ZENANA, ŞÄHER-ARA KABUL
AFGHANİSTAN

TULU-E-YSLAM

ALLAMA M. YKBAL

Terjime-Eden
Şahmerdan Guly Myrady

IQBAL ACADEMY PAKISTAN





BISIMILLA RAHMAN RAHYM

SÖZBAŞY

Pakistan Yslam Respublikasynyň milli şahyry we gündogar halklarynyň arasynda “Şahyry maşruk” adyny gazanan Allama Ykbalyň ömri we durmuş-ýagdaýy barada, ön onuň “Nägilelik” we “Jogaby” atly eserlerini türkmen diline terjime edip kitap görnüşinde eziz halkymyza ýetirenimizde doly maglumatlary hödürledik.

Indi bolsa, Allama Ykbalyň urdu dilinde döreden “Baňny-Dera” atly kitabynda ýerleşdirilen “Tulu-i Yslam” atly meşhur eserini türkmen diline terjime edip mähriban watandaşlarymyza ýetirýäris.

“Baňny-Dera” Allama Ykbalyň urdu dilinde döreden goşgular ýygyndysynyň iň meşhurdyr. Belki şu eserde ýerleşdirilen goşgylar gazallaryň üsti bilen Allama Ykbal bütün Yslam äleminde, aýratyn hem Hindistanda bir beýik alym we filösof hökmünde egsilmez şöhraty gazanypdyr.

Allama Ykbal “Tulu-i Yslam”, ýagny “Yslam güneşi” atly eserini 1923-nji ýylda Atatürke bagyşlap döredipdir. Onuň sebäbi hem şol zamanlarda Mustafa Kemal Paşa Atatürk Sakkaryýe atly ýerde türkler bilen ýunanlylaryň arasynda bolan aldym-berdimli söweşde ol öz duşmanlaryny ýeňip uly üstünlik gazanýar we merdana türk halkyny yok-etmek şum niýeti bilen ähli ganymlary bolup birleşip hüjüm eden güýçli duşmanyň garşysynda ýeňiş gazanyp, olary yza çekilmäge mejbur edýär. Şeýdip türk halky Mustafa Kemal Atatürkün serkerdeliginde bütün dünýä halkyna “türk milletinde heniz-entäk tükenmez gujur-gaýrat bar” diýen hakykaty äşgär edýär. Şeýle-de türk gerçekleri Atatürkün baştutanlygynda

birleşen duşmandan “Semirnany” zor bilen basyp alyp “mister Lidisten” hojalygynda matam-sapyny berpa edýärler. Şonuň üçin Allama Ykbal öň umytsyzlyk äleminde “Şem or şahyr” atly eserini döreden bolsa, soň ol umyt we guwaň bilen “Tulu-i- Yslam” goşgusyny döredýär. Bu eseriň binýady-görnüşi hut onuň ynwanýndan bellidir we onuň ilkinji bendi tolgunma, guwaň we şatlyk bilen joşgundyr. Belki goşgynyň başdan aýak setirleri şol bir reňkde dowam edip ýaňlanýar.

Gündogar danasy Allama Muhammet Ykbal türki halklaryň milli serdary we öz döwründe Yslam äleminiň umyt çeşmesi bolan Mustafa Kemal Atatürki “Tulu-i Yslam”, ýagny “Yslamyň parlap duran güneşi” diýip atlandyrypdyr we onuň birleşen ganymlarynyň duşmanyň garşysynda berk durup gazanan uly üstünlüklerini Yslam dinynyň gaýtadan bir üýtgeşik görnüşde täzelenşi diýip ýörüpdir.

Allama Ykbalyň öň “Hyzry-ra” atly döreden goşgusynyň käýerlerinde nä-umytylyk hem-de göwni çökgünlügiň bardygyny görmek bolýar, emma “Tulu-i Yslam” atly eserinde Allama Ykbalyň ýüregi ynam we umyt bilen röwşen bolýar. “Eger musulman milleti öz kalplarynda imanlaryny güýçlendirip bilseler, onda Yslam älemi ýene-de bütin dünýäde hökümdarlygyny berkidip hem-de güýçlendirip biler” diýip ol aýdýar. “Bir azajyk çyg bolsa, bu toprak örän zerhyzdyr saky!” Diýmek bilen musulmanlaryň imany bir-az täzelense, onda ýene-de geçmişdäki ýaly gujur-gaýratyny bütin äleme görkezme musulman halkynyň ukyby bar” diýip Ykbal öz sözünüň yzyny ýetirýär. Biziň düşüňjämize görä Muhammet Ykbalyň Yslam güneşi adyndaky goşgusy bend düzeldişinde, mazmun döredilşinde, belent perwazlygynda, remz-o kinaýalaryň perawanlygynda çün

manyly we şanly sözleriň ezberlik bilen ulanylandygynda hem-de pelsepe ylmynda, garaz şygry äleminde sur we many ygtybaryndan bu goşgy hezreti Allama Ykbalyň “Baňňy-Dera” eseriniň ähli goşgularyndan belentde durýar.

Allama Ykbalyň şahyrana azamatynyň nagşy meniň kalbyma şol goşgyny okap öwrenmegimden soň ornaşdy. Onuň uly sebäbi hem belki Allama Ykbal bu şöhratly eserini “türki halklaryň beýik gahrymany we türk milletiniň atasy” diýen mynasyp ady gazanan Mustafa Kemal Atatürke bagyşlap döretmegidir we onuň öz duşmanlarynyň garşysynda merdana durup uly üstünlikler gazanmagyna Ykbalyň kalby süýjöp guwanjyndan uly umyt bilen bu beýik eserini döredendigi üçindir.

“Gün dogup galdy, indi agyr ukynyň döwri geçdi” diýip Allama Ykbal Mustafa Kemal Atatürki Yslam dünýäsi üçin “naýza boýly bolup dogan parlak gün ýaly” diýip tabyr edýär we “indi musulmanlaryň gaplat ukuda galmaly döwrüniň wagty geçdi” diýip ol nygtaýar. Şeýlede musulmanlara, gaýtadan dikelip özara birleşmekligiň dogry ýolyny Allama Ykbal salgy berýär. Ýone Ykbalşynas alym professor Ýusuf Selim Çiştî Ykbalyň “Baňňy-Dera” atly eserine öz ýazan synynda ol musulmanlaryň özara agzybir däldigini ýiti tankyt edip şeýle diýär: “Ykbalyň beren dana maslahatyna musulman milleti henize çenli emel etmän gelýär we ýakyn gelejekde-de musulmanlaryň özara birleşip, agzybir bolmagyna kân bir umyt arzuw ýokdyr” diýip Çiştî ýazýar. “Belki gündünden musulmanlar, birek-bireginden ara açyp uzak düşýär. Şonuň tersine beýleki milletler bolsa ähli ugurlarda özara birleşip barýarlar. Şoňa Ewropa ülkelerinde ýaşayan halklary mysal getirmek bolar” diýip professor Selim Çiştî subut görkezýär. Musulmanlaryň

hemme den uly göyberýän gowşaklygy bolsa, olar dünýä hökümdarlyk etmeginiň süýji höwesini welin edýarler. Ýone dünýä halky olaryň bu işe ukyply däldigini anyk bilýär we musulmanlaryň özleri hem bu aýy hakykatdan bihabar däldir. “Yslam taglymatynda ilki bilen sizde hökümdarlyk etmäge ukyp bolsun, soň arzuwyny etgin” diýip sargalýar. “Ýone biziň musulman doganlarymyz Yslam ülkelerinde Yslamçy hökümetleriň döredilmegini arzuw edip musulmanlar bogaz ýyrtýarlar” diýip professor Selim Çiştî Allama Ykbalyň döredijiligi barada öz ýazan synynda Ykbalyň Yslam älemi üçin eden röwşen höwesleriniň bu ýakyn geljekde emele aşmagy örän uzak görünýär diýip ol öz sözünüň yzyny yetirýär.

Yslam äleminiň ýagdaýy barada beýle bir göwün çükgünlige garamazdan Allama Ykbalyň “Didewer Peýda” diýen setirlerine syn etmek bilen Mustafa Kemal Atatürküň Yslam älemi üçin örän bir beýik nusgalyk bolup biler ýaly onuň türk halkyna Yslamy durmuşda gurnap beren demokratik sistemasyny göz önünde tutmak zerurdyr we musulman ülkeleriň liderleri Atatürküň bütin Yslam älemi üçin görelde bolup hyzmat eder ýaly ýörän ýol ýodalaryndan ugur alyp hereket etseler şonda häzirki ýagdaýda üstünlik gazanyp bilerler diýip umyt edilýär. Allama Ykbal Mustafa Kemal Atatürk ýaly beýle bir ägirt şahsyýet asyrlardan soň bir millete nesip edýär diýip ýone ýere aýdan däldir. Atatürk täze türk döwletini mundan segsen ýyl özal merdana türk halkynyň ser belentligi üçin we Yslam älemine göreldelek üçin döredipdir. Ol döwletde ne serdarlyk höküm sürýär, ne jebri-zulum rowagörülýär, ne-de haram-saraý soltany we ne kenizleriň möwji perawany bardyr! Atatürküň guran demokratik sistemasynda söz azatlygy, metbugat azatlygy we ynşan hukugyna hormat goýmak, şeýle-de aýal-gyzlaryň

mynasyp hak hukuklaryna hormat goýmak hem-de magaryf uguryndan dünýewi okuwa uly üns bermek ýaly meseleler dykkat bilen ders berilýär. Şol sebäpden bu günki gün binýadyny Atatürk tutan häzirki türk döwleti Ýewropa ülkeleri bilen bäsdeşlik etmäge çalyşýar we beýik taryha eýe bolan merdana türk halky Atatürkün belent taglymatyndan ugur alyp bu günki gün bütin dünýäde uly abraýa eýedir. Diňe Türkiýe döwletinde ýaşayan arkadaşlarymyz däl-de, belki bu günki gün bütin dünýäde ýaşayan türki halklar hem Atatürkün “ni motlu türküm” diýen dana sözlerinden lezzet alyp, onuň beýik taglymatyndan bährelenýarler.

Beýik Atatürkün merdana türk halkyna pişgeş eden türk döwletiniň älem-jahanda uly abraýa eýediginiň bir subutnamasy hem häzir Owganystanda “ISAF” adyndaky parahatçylygy goraýjy birleşen halkara güýçleriniň baş komandasy türk armiyasyna ynam bildirilip onuň türk generalyna tabşyrylmagydyr. Owgan halky bilen türk halkynyň arasynda öňdenem taryh jübüşinde dostlukly aragatnaşyklar bolupdyr we türki halklarynyň beýik serdary Mustafa Kemal Atatürk şol zamanlarda owgan halky bilen dost-dana aragatnaşyklar gurnamagy merdana türk halkyna ders beripdir, şeýle-de beýik Atatürkün permany bilen owgan armiyasy üçin ofiserler terbiýelemekde we diplomatlary okadyp yetiştirmekde hem-de magaryf uguryndan türk halky şol wagtlar owgan halkyna uly ýardam edipdir. Şonuň üçin Atatürkün miras goýan beýik türk döwleti häzir ýene-de Owganystanda bir hemişelik parahatçylygyň ornadylmagynda Owganystany täzeden düzediş işlerinde we magaryf uguryndan öz goşandyny goşup şu günki gün hem owgan halkyna uly kömek edýär. Şol sebäpden ähli owgan halky aýratyn-hem Owganystanda ýaşayan parahat söýer halklar merdana

türk halkyna we hökümetine tüýs yürekden minnetdarlyk bildirýärler we Atatürküň “ni motlu türküm” diýen dana sözlerine daýanyp ýigrimi üç ýyllap dowam eden ýakyjy söweşler netijesinde biziň ylym-bilimden mahrum galan çagalarymyzy ylym nygmatyndan bährelendirmek üçin Türkiýe hökümeti kömek eder diýip umyt edýärler, hem-de türkmen ýaşlaryna Türkiýa baryp okuw okamaga Türkiýe döwleti mümkinçilik döreder diýip arzuw edýärler. Şeýle-de Owganystanda ençeme ýyllap dowam eden öz-ara gandöküşliklere gatyşman özlerini bitarap millet hökmünde saklap gelen parahat söýer türkmen halky Türkiýe hökümetiniň we halkynyň ýardamy bilen indi Owganystanda bir parahat durmuşyň orta geljekdigine berk ynanýarlar. Şonuň üçin owgan halky türk halkynyň we döwletiniň hemäýaty bilen Owganystanda parahatçylygyň ornadylmagynda hem-de täzedan dikeldiş işlerinde öz goşantlaryny goşmak isleýär.

Owganystanda parahatçylyk ornadylyp durnukly durmuşyň emele gelmegi diňe owgan halky üçin dälde, belki ol bütin sebit üçin hem peýdalydyr, aýratyn-hem biziň Ata Watanymyz Türkmenistan üçin Owganystanda parahat durmuşyň orta gelip durnukly ýagdaýyň döredilmegi örän möhümdir. Sebäbi biziň mähirli diýarymyz Türkmenistanyň mukkades topragyna beýik Taňry ýerasty we ýerüsti tebigy baýlyklary berekedi bilen eçilipdir. Türkmenistanyň tebigy gazyny Owganystanyň üsti bilen Pakistana geçirip, şondan soň dünýä bazarlaryna ýetirmek baradaky projeksiň taryhy ylalaşygyna üç ýurtlaryň prezidentleriniň arasynda täzedan gol çekildi. Şol projeksiň girdeýjisinden üç ýurduň halky hem uly gazanç eder diýip umyt edilýär, aýratyn hem ýigrimi üç ýyllap dowam eden ýakyjy söweşlerde bihal düşen owgan halky gaz turbalarynyň tranzit girdeýjisinden şeýle-de

onuň gara hyzmatynda işläp hem gazanç eder diýip garaşylýar. Emma, ilki bilen Owganystanda durnuklylyk kadalaşmasa bu proýekda hiç bir tarap hem ummasyz pul ýatyrmaga höwes bildirmez. Şonuň üçin biziň Ata Watanymyz Türkmenistanyň hökümeti öňden ahýra owgan halkyna mundan süşük daşardan dürtgi berip azar berilmeginiň besedilmegini talap edip gelýär.

Türkmenistanyň bitarap döwleti Owganystanda bir parahat durmuşyň ornadylmagy üçin owgan halky öz meselelerini özleri özara oturyşyp çözmelidigini öňe sürüp geldi. Bonn maslahatyndan soň 2002-nji ýylyň iýul aýynda Kabul şäherinde owgan halkynyň milli däbine öwrülen Loýa Jirga geňeşi gurnaldy, şonda owgan halkynyň wekilleri öz hökümetine baştutan saýladylar, indi Owganystanda ýuwaş-ýuwaşdan kadaly ýagdaý orta gelýär we Türkmenistanyň tebigy gazyny Owganystanyň üsti bilen Pakistana we şol ýerden-hem dünýä bazarlaryna çykarmak mümkin bolar diýip umyt edilýär.

Biz hem, öz gezegimizde Pak-Türkmen-Owgan dostlugyny berkitmek maksady bilen Allama Ykbalyň Atatürke bagyşlap döreden “Tulu-i Yslam” adyndaky şöhratly eserini türkmen diline terjime edip Ata Watanymyz we söýgüli diýarymyz gözel Türkmenistanyň beýik garaşsyzlygynyň 11-ýyllyk dabaraly toýuna bagyşlap çap etmegi makul bildik we bu kitap biziň mähirli diýarymyz eziz Türkmenistanyň 11-ýyllyk baýramynyň şanly pursatynda üç ýurduň halky üçin has-hem doganlyk türk we türkmen halklary üçin gowy sowgat bolar diýip arzuw edýäris.

Dünýe dursun, külli türkmeniň mukaddes diýary – Garaşsyz, Baky Bitarap gözel Türkmenistan dursun!

diýip çuň yürekden
syzyp çykýan, tükenmez alkyslar bilen,

Şahmerdan Guly Myrady

“YSLAM GÜNEŞI”

Hezreti Allama Ykbalyň “Tulu-i Yslam” adyndaky bu şahkär eseri dokuz bentden ybaratdyr. Ilki bilen goşgunyň her bölüminiň binýadyny teswirlendirmäge synaşyk edýäris. Zyzndan her bendiň setirlerini, aýratyn görnüşde terjime edip, onuň manysyny Allama Ykbalyň dana sözleriniň muştaklaryna ýetirmäge çalyşýarys.

Şahyr, öz goşgusynyň ilkinji bendinde Yslam älemini ösüş we öňe gidişlik üçin hereket etmäge çagyryar we sähelçe gozgansalar, onda musulman halkyna uly üstünlikleriň garaşandygyny beýan edip “musulmanlary gunbatardan gopan tupan oýaryp musulman etdi” diýip belleýär.

Allama Ykbal öz eseriniň ikinji bendinde, Mustafa Kemal Atatürküň eden hyzmatlaryna minnetdarlyk bildirip, ony “Yslam güneşi” diýip atlandyrýar we “beýle bir merdana şahsyýet asyrlardan soň dünýä inip, bir millete nesip edýär” diýip oňa uly baha berýär.

Şahyr öz eseriniň üçünji bendinde musulman halkyny, olaryň durmuş, ýagdaý pozisiýasyndan ägä edip duýgulandyryar we öz durmuş ýagdaýlaryny dürsemek üçin mynasyp taýýarlyk görmeklerini musulmanlara sargyt edýär. “Onuň sebäbi hem sizden, ýakyn geljekde dünýäniň ymamatlygy üçin iş alynar” diýip ol düşündirýär.

Dördünji bentde Allama Ykbal Yslamyň hakykatyny beýan edýär we musulmanlara geçmişde öten öz gerçekleriniň yörän yolundan ugur almaklaryna ders berip, “Haýdaryň güýji, Buzeriň müsgünligi we Salmanyň sadyklygy ýaly, siz özleriňizi düzediň” diýip nygtaýar.

Goşgynyň başınjy bendi, şahyrylyk, pelsepe we mezhep, şol üç owadanlygy öz içinde jemleýär. Şonda şahyr Yslam milletini höwes we ynamyň lezzetli semerlerinden habardar edýär.

Şahyr öz eseriniň altynjy bendinde türk halkynyň öz ganymlarynyň duşmanlarynyň garşysynda gazanan üstünlikleriniň tarap ýarat edýär.

Ýedinji bentde bolsa, ol musulmanlary agzybir we bir-bitewlige çagyryýar, hem-de musulman halkynyň arasynda ön birek-biregine bar bolan söýgi we ynamynyň häzir ýatdan çykaran sapaklaryny ýene-de olara ders berýär.

Sekizinji bentde, şahyr bahyl baýlygy we zalym soltanatlygy nekip tankyt edýär.

Dokuzynjy we iň soňky bentde, şahyr ýene-de musulman milletine yüzlenýär.

“TULU-I YSLAM”

Ilkinji bendiň manysy:

1. Ýyldyzlaryň ýyltyldap solmasy gününň parlap dogmagynyň delilidir. Güneş dogdy we musulmanlaryň köp wagtlaý gaplat ukyda galan döwri geçdi Allaha şükür Mustafa Kemal gün bolary ukydan aýdy.

2. Gündogaryň, ýagny Yslam äleminiň ölen damarlarynda ýene-de bir gezek dirilik gany yöräp başlady.

Bu syry pelsepe we mantykçylar, ýagny Faraby we Ibn Sina hem aňmakdaň ejizdirdiler, onuň sebäbi bolsa bu syr beýik Taňrynyň has yradasydyr.

3. Musulmanlary günbatardan gopan topan oýaryp musulman etdi, ýagny has takygy 1914-1918-nji ýyllar aralygynda bolan uly jahan söweşi, biz musulmanlar eger dünýäde diri galmak üçin hereket etmesek, onda biziň ýalan dünýäden ýok bolup gitjekdigimiziň hakykatyndan habardar etdi.

Eger “derýada tolkun” dünýäde şeýle gowga gopmasady, onda musulmanlarda taýýarlyk döremezdi, ýagny musulmanlaryň gujur-gaýratynyň jöwheri aýan bolmazdy.

4. Musulmanlara ýene-de dünýäde ser belentligiň nesip etjekdiginiň alamatlaryny görmek bolýar. Ol serbelentlikler türkmenleriňki ýaly şany şöwket, hindileriňki ýaly danalyk we araplaryňky ýaly süýji sözlülükden ybaratdyr.

Açyklama:

Hezreti Allama Ykbalyň “Şökühi Türkmany” diýip ulanan beýik sözi, türkmen soltany Mälik Şa Seljuka nesip eden şany şöwketdir. Beýle bir beýik mertebe dünýä taryhynda diňe türkmen gerçegine nesip edipdir. Ýöne Allama Ykbalyň “Şökühi Türkmany” diýip ulanan dara sözünü bu kitapda doly teswirlendirmek mümkin däl, sebäbi ony doly açyklamakçy bolsak, onda şonuň üçin aýratyn bir kitap ýazmak gerek. Şol sebäpden Mälik Şa

Seljuky barada şu ýerde diňe bir wakany bellemek bilen çäklenýäris. Ol şeýledir

Mälik Şa Seljuky 465-nji ýyldan tä 485-nji ýyllar aralygynda köp ýerleri basyp-alyp, onuň döreden imperiýasynyň we höküm ýöredýan territoriýasynyň ýaýbaňlygy, Hytaý diwaryndan başlap tä “Konstantine” Türkiýanyň häzirki Ystambul şäherine çenli giňiş bolupdyr.

Ol 483-nji hijri ýylynda Türkistany basyp-almak üçin ýöreýiş edip ugran wagtynda “Kaýsary Rim” Rim patyşasynyň ilçileri ýyllyk salgyt tölemäge Mälik Şa Seljugynyň hözüryna häzir bolupdyrlar.

Şonda bu at gazanan türkmen soltany Rim patyşasynyň ilçilerine ýüzlenip “men sizden ýyllyk paji Kaşgaryň gapysynda alaryn we yzymdan şol ýere getiriň” diýip höküm edipdir. Mälik Şanyň permanyny ünüs berip diňlän ilçiler “golluk” diýip baş egip soltana tagzym edipdirler.

Mälik Şa Seljuky Kaşgar ülkesine ýöreýiş edip, ony basyp alandan soň ähli wezir-wekillerini derbara çagyryp maslahat geçiripdir we tä Kaşgara çenli zyndan salgyt getiren Rim şasynyň ilçilerini-hem köşge çagyryp öz ýanyna kabul edipdir. Şol mejlisde ol Rim soltanynyň wekillerine bakyp şeýle diýipdir: “meniň sizden merkezde salgyt alman, bu ýerde getirip almagymyň sebäbi gelejekde taryhçylar Mälik Şa Seljuka beýik Taňry şeýle bir hezzet hormat we şany şöhrat açilipdi, oňa Rim şehin-şasy Kaşgaryň gapysyna getirip salgyt berýärdy” diýip ýazsynlar didim diýär.

Şondan soň Mälik Şa, Hytaý hakanyna “maňa baş egip permanyma boýun bol” diýip nama günderýär. Şonuň jogabyna Hytaý soltany gol gowşuryp Mälik Şa Seljugynyň derbaryna hut özi häzir bolup, edep bilen baş

egýär we permanyna boýun bolýar. Onsoň, şondanam türkmen soltany Mälik Şa Seljugynyň “Şökühi Türkmany” synyň nä derejede beýikdigini bilmek bolýar.

5. Eý bilbil! “Ykbal” eger sen millette gaplat eserleriň bardygyny syzýan bolsaň, onda sen öz döredijiligiňi has joşguna getir. Eger halkda aýdym saz diňlemäge höwes ýok bolsa, onda sazandanyň öz saz söhbetini ilat üns berip diňlär ýaly, has süýji we özüne çekiji görnüşte ýaňlandyrmagy gerekdir.

6. Şonuň üçin sen, her ýerde, her mejlisde we her ýygnakda hem-de toplanmyşlarda musulmanlary ukudan oýarmaga synaşyk et! We nirede pursat bolsa we nähili mümkinçilik miýesser etse, sen millete öz agyr ukysundan oýanar ýaly peýgam ber!

Sen öz halkyňa aşyk “Yslam älemine” siň, şonuň üçin aşyk-magşugyň fyrakynda, azar çekip towlanmalydyr, towlanmak we tolgunmak aşykdan hiç wagt aýrylmaz.

7. Bir merdi gazynyň imanynyň nä derejede mäkämdigini barlap görseň, soň onuň özüniň daş keşbini we onuň atyny, ýa jul eýeriniň nähilidigini synlap görmegiň hiç bir zeruraty ýokdur.

Yagny, musulmanlaryň daş keşbiniň neneňsi sypalyp bezelendigine garamazdan, ilki bilen olaryň nä derejede imandarlygyny ölçäp gör!

8. Eý Ykbal! Sen musulman milletiniň her birisiniň kalbynda Resulullaga bar bolan yşyk we söýgüsini güýçlendir hem-de onuň közüni ölçerip körükdir. Musulman halkynyň her birisiniň yüregini öz goldan

gidiren azamatyny gaýtan gola salmaga hereket etmegi üçin duýgulandyr. ;

Ikinji bent:

1. Eger musulmanlar Alla Tagallanyň dergähine ejizlik bilen ýüz tutup eňşeseler, onda onuň öz gözden akdyran ýaşy beýik Taňrynyň derbarynda örän gymmatlydyr. Ýagny Alla Tagalla öz pazly-keremini hökmany suratda bendelerine eçiler we biri-bar tarapyndan mümin bendelere pazly keremiň nazyl boljakdygyna men berk ynanýaryn. Musulmanlar ýene-de serbelentligi gazanarlar.

2. Çünança Alla Tagalla öz pazly keremi bilen Mustafa Kemal Atatürke şeýle uly üstünlikleri gazanmagy nesip etdi. Ol şu sebäpden bütin Yslam äleminde hormatlanyp her bir musulmanyň kalbynda mynasyp orun aldy. Bu gün türk halkynyň gazanan beýik üstünlikleriniň hoş boýlygy ähli Yslam älemine ýaýylyp gündogar topragyny yslandyrýar.

3. Eý musulmanlar! Uly jahan söweşinde türkleriň gaty köp zyýan görendigi dogrudyr we olar şonda uly ýitgiler çekdiler. Belki, türk halkynyň üç beýik mertebesini, ýagny dünýäni lertzana salan önki soltanatlygyny, adyl serdarlygyny we şany şowketini ýykмага synaşyk edildi. Emma, geçmişe gynanyp onuň üçin azara galmaly däl. Belki şondan tejribe almalydyr. Sebäbi hemişe kynçylyklardan soň rahat nesip edýandir. Eger şuňa tebigatdan şaýatlyk isleseň, onda säher wagtyna

syn etgin! Şonda münläp ýyldyzlar batýär şondan soň daň ýagtysy, ýagny bir opuk aýan bolýandyr.

4. Eý musulmanlar! Hökümdarlyk bir wagtylaýyn zatdyr. Eger bu gün elden gitse, ol ýene-de ertesi gola geler! Ýöne beýik zat jahan binlikdir, ýagny milletleriň ösüş we yza gidiş pelsepesini siziň dykgat bilen öwrenmegiňiz gerekdir. Sebäbi geçmişde göýberilen ýalňyşyklar gaýtalanyp şonuň netijesinde betbagtlyklar indi bolmaz ýaly çäreler görmek zerurdyr.

5. Eý musulmanlar! Berk ýadyňda sakla! Şol ýykylan bir batyr milleti täzedden janlandyryp bilse, beýle bir ägirt şahsyýet asyrlar boýy garaşdyrandan soň dünýä inýär. “Didewer Peýda”, ýagny Mustafa Kemal Atatürk ýaly öz duşmanlarynyň külbe hanasyny ýashana öwürýän beýle bir dana adam asyrlardan soň bir millete nesip edýär.

Şoňa dünýä şaýatdyr. Mustafa Kemal täze türk milletini döretdi we Yslam älemine görüdelik üçin täze türk hökümetini gurnady. Ol Millet we döwletde ne halkyň ganyny sorýan serdarlyk, ne göze dürtülýän jebri zulum, ne bir haram saraý soltany, ne kenizleriň möwji perawany bardyr.

6. Şonuň üçin eý Ykbal! Indi seniň musulman halkyny Yslamyň gowý ýollaryndan ägä etmeginiň wagty geldi. Sebäbi bu yza galan millet Ýewropa halklary bilen bäsdeşlik edip bilsinler.

7. Çünki sen durmuşyň syryndan habarlysyň, şu sebäpden sen musulmanlary olaryň ýörejek yoluny we

durýan ornundan ägä et hem-de ösüş, oňe gidiş we ýeniş gazanmagyň düzgününü beýan edip olara öwret.

Üçinji bent:

1. Eý musulman! Sen Alla Tagallanyň gudratynyň nyşanysyň. Ol seni arada goýup dünýä halky bilen sözleşmek isleýar. Ýagny beýik Taňry seni öz päk kelimyna sakçy hem wagz ediji belledi. Sende Alla Tagallanyň islegine terjimanlyk edip biler ýaly ukyp we paýhas bardyr. Şu sebäpden Alla Tagallanyň ýeketäk gudrat bolup älem jahany ýaradanlygyna sen öz kalbyňda düýpli ynam we duýgy döret.

2. Seniň garaýşyň gögüň beýikliginden hem ýokarda bolmalydyr. Sen şeýle bir kerwene meňzeşiň, onuň meňzil maksady ýyldyzlar danda beýik bolmalydyr.

3. Ýadyňda sakla! Bu dünýä panydyr we munda seniň yaşaýşyň ynsan durmuşy wagtlaýyndyr. Ýone sen hakykat ygtybaryndan hemişeliksiň we senden soň hiç bir kowum döremez. Çünki Kurany mejid Alla Tagallanyň iň soňky göndüren kelimydyr. Ol diňe saňa nesip edendir. Şonuň üçin sen hem Kurany Kerim bilen kalby ara gatnaşygyň bolandygy sebäpli hemişeliksiň.

4. Seniň ýüregiňde Resulullaga bar bolan söýgüli ygşyň, gyzygynly waspy bardyr. Şonuň berekedinden seniň durmuşyň bu dünýäniň owadanlygyna we abraýyna sebäp bolandyr. Seniň hezreti Ybrahym bilen hususy gatyşygyň bar. Şonuň üçin sen hem şu dünýäni guraýjysyň. Hezreti Ybrahym mukaddes Kábäni bina edipdi, şeýle sende täze Yslam dünýäsini bina et!

5. Eý musulman! Alla Tagalla saňa ösüş we öňe gidişlik üçin tükenmez akyl hem paýhas berdi. Şu sebäpden sen öz duýgy düşünjäni oýandyr we öz ähmiýetiňi bil! Eger sen öz ukybyňdan peýdaly iş alyp bilmän zaýalasaň, onda sen bu dünýäniň synagynda yzda galarsyň.

Alla Tagalla tebigatda örän kân dürli-dürli nygmatlary gizlin goýandyr, eger sen şolary gözläp, derňäp gola salyp bilmeseň, onda bu käýnatyň döredilmeginiň asly maksady ölyär.

6. Eý musulman! Sen şeýle bir sugatsyň ony nüböwwet bu dünýäden baky dünýäniň hatyrasyna alyp gitdi.

“Bu bent goşgynyň mazmuny örän inçedir”. Ýagny kyýamat gününde Alla Tagalla, pygamberimiz Resulluladan “men seni dünýäge pygamber edip göndürdim. Sen ol ýerde näme görnükli işleri bitirdiň” diýip soranda pygamberimiz Muhammet “S” beýik Taňrynyň dergähine arz edip şeýle jogap berjek-ekeni: “Men Seniň yhlasly bendeleriňden bir jemagaty terbiýeläp yetişdirdim. Mysal üçin Syddyky-Ekber “R”, Faruky-Agzam “R”, Usmany-Gany “R”, Aly-Mürteza “R” we başgalar” diýip aýtjak ekeni.

Şonuň üçin eý musulmanlar! Siz hem kyýamat gününde şol mümin bendeleriň zyzndan yöräp sana geçip bileriňiz ýaly, öz kalbyňyzda imanyňyzy pugtalandyryň. Eger siz şol işi başaryp bilseňiz, onda Resululla tüýs yürekden buýsanar.

7. Eý musulmanlar! Eger sen öz geçmiş taryhyňy okap görseň, gundogarda ýaşayan milletleri diňe seniň gorap biljekdigiňiň hakykatyndan habarly bolarsyň.

8. Şonuň üçin beýik Möwlam seni bütin dünýä halkyna serdar eder ýaly, sen öz ýüregiňde sadakat, adalat we gujur-gaýratyň jöwherini güýçlendir. Eý musulman! Sen ähli ynsanlary düzedip dogry ýola salmagyň üçin ýaradylan iň beýik ummatsyň, şu babatdan sen öz kalbyňda sadakat, adalat we şujagat hem merdanlygy güýçlendirmeseň, millete ymamatlyk edip bilmersiň.

Dördünji bent:

1. Akylmentlik maksady we Yslam taglymatynyň ruhy dünýäde agzybirligiň hem barabarlygyň rowaç almagyny talap edýändir. Şeýle-de ynsanlaryň arasynda birek-biregine süýji söýginiň bolmagyny isleýändir. Ýagny her bir şahs beýleki adamlary hem öz dogany ýaly görmelidir we edil dogany ýaly görüp, olary söýmelidir.

2. Eý musulman! “Sen indi tire-taýpa we millet arasynda tapawutlary dile getirmän, şu meseläni siz öz ara ýok ediň. Siz özleriňiziň arap-ajam, eýrany-torany we türk owgan diýmegiň ornuna her biriňiz özleriňizi Yslam äleminiň bir agzasy” diýip hasaplaň. Ýagny siz özleriňizi hiç bir ülke ýa nesile bend edip baglaman diňe musulman adynda tanalyň.

3. Eger siz dünýäniň iň bir beýik milleti hökmünde perwaz edip biler ýaly bolsaňyz, onda siziň her bir bagyň daragtlaryň şahalarynda bilbildek ýeke-ýekeden saýramagyňyzyň näme zeruraty bar? Eger sizde bütin

dünýäni ýeňip gola salmaga ukyp bar bolsa, onda siz näme üçin sebt bilen çäklenip kanagat edýärsiňiz?

Eý musulman ýadyňda dursun! Bu dünýäde imanyň mertebesi edil bir sährada oturan derwişiň gamyş kepbesinde ýanýan çyra meňzeşdir we şol çyradan ýoldan azaşan musapyrlar peýdalanar. Ýa şol derwişiň kepbesi musapyrlara baş pena bolar. Edil şonuň ýaly musulmanlar hem bu dünýäde gömra bolan ynsanlara dogry ýoly görkezip, olara nejat ýoluny salgy berip bilerler.

4. Eý musulman milleti! Siz şu sözi üns berip diňläň! Eger siziň geçmişdäki gerçekleriňiz bu dünýäden melukiýet lagnatyny ýok eden bolsalar, şonuň üçin olar öz kalplarynda mynasyp sypatlary ornaşdyrandylar. Eger siz hem öz döwrüňizde melukiýet lagnatyny ýok edip Yslam deňligini we Yslam taglymatyndaky barabarlygy ornatmak isleýän bolsaňyz, onda siz şonuň üçin özüňizde hezireti Alynyňky ýaly güýç, Ebuzeri Gapbarynyňky ýaly kanagat we Salmany Parsynyňky ýaly sadakat dörediň.

Syn: Muhammet Ykbalyň “Tulu-e Yslam” nazmynyň diňe şu bendi hem hünärmentlik we ezberlik ygtybaryndan goşgunyň ähli bentleriniň hasylyny berýar. Eger şahyr şu bendi ýazmak bilen goşgusyny tamamlan bolsada, nazmyň asyl maksady ýerine ýeterdi diýip düşünse bolar.

5. Musulmanlar ön geçmiş zamanalarda şany Şöwket bilen dünýäde hökümdarlyk sürdiler we asyrlar boýy ynsan-ynsanyň ganyny sorup birek biregine golluk edýän adamzada “Hurriýet” azatlygy ders berdiler. Şonuň netijesinde köp milletler bir jümmüşde erkinlik gazanyp başladylar. Mysal üçin Misir, Şam, Yrak, Eýran, Hind we Türkistan topraklarynda ýaşayan halklar Yslam dinini

kabul edenlerinden soň, heýkellere baş egmekden berhemleriniň jadyсында asyl bedasylyk dawasyndan we batyl dinlaryň yjaradrlarynyň gullugyndan azat boldular.

6. Eý musulman ýadynda sakla! Saňa diňe öz imanyňy mäkämlemek bilen durnuklylyk, berklik we bir bitewlilik miýesser bolup biler. Şonuň bir anyk mysaly hem Germaniýanyň halkyna görä, türk milleti köp mäkäm we has gaýratly hem durnuklydygyny subut etdi.

Türkler 1918-nji ýylda bolan söweşlerde ýeňilen bolsada, aradan dört ýyl geçip geçmän 1922-nji ýylda merdana türk halky öz imanlarynyň mäkäm we pugtalygy bilen uly üstünlikler gazanyp bütin dünýäde özlerini tanatdylar.

7. Has takygy, her haçan ynsanda iman sypatlary örän mäkäm we berk dürese, onda şol mümiň bende Jebraýyl perişde ýaly päk nebisli bolup beýik Taňrynyň dergähine ýakynlaşar.

Bäşinji bent:

1. Eý musulmanlar! Siz häzirki wagtda şu durmuşyňyz bilen gulamlyk lagnatyna gırıptarsyňyz. Bu äpetden we gulluk lagnatyndan gutulmagyň çäresi we Yslam taglymaty ýüzünden ýoly şeýledir.

Siz torurçylyk goga, pisat we talaňçylyk silsilesini başlaman, ylym bilime tarap ünüs beriň! Hem-de öz-ara agzybir boluň we siz öz kalplaryňyzda imanyňyzy tazeläp güýçlendiriniň. Siz musulman milleti üçin Yslam taglymatynda bir röwşen mysal bardyr, ol şeýledir.

Iki älemiň serdary Muhammet "S" ilki başda musulmanlaryň kalplaryny iman nury bilen mönöwwer

etdi, soň beýik Taňry oňa “S” “beder” söweşinde uly üstünlikler gazanmagy miýesser etdi. Ýagny ilki iman soň jehat. Eger musulmanlar öz rakyplaryndan ar almak isleýän bolsalar, şonuň üçin ön özlerini dürsäp imandar bolmalydyr we bimanlyk etmeli däldir.

2. Eý musulmanlar! Her haçan siziň kalplaryňyzda iman tázelenip berkisse, onda şol wagt siz hem edil geçmiş zamanalarda siziň öz gerçekleriňiziň älem jahany haýran edip dünýä giografikasyny üýtgedişi ýaly bir ägirt ynkylyby bütin dünýäde emele aşyryp bilersiňiz.

“Merdi müminiň nazary kerem bilen bakmagy ynsan takdyryny üýtgedip biler” diýip Allama Ykbal, musulmanlary merdi mümin bolmaklyga çagyryar. Her haçan musulmanlar Ykbalyň dana sözlerini okan, ýa diňlän pursatynda “wah-wah” “Subhan Alla” diýmegi ezberlik bilen başaýarlar.

Ýöne musulmanlara Allama Ykbalyň beýik taglymatyna dogry dürs düşüniپ çuň manysyna göz ýetirmek hem-de oňa tüýs ýürekden emel edip ondan taglym almak welin henize çenli nesip etmän gelýär. Ykbalyň her bir durmuşa bap gelýän dana sözlerini halk diňe syýasy maksatlar üçin, ýada mejlisi gyzdyrmak üçin, seýle-de ýygnaklarda öz çykyslaryna zynat bermek üçin ulanyp gelýär. Aýratyn-hem gündogaryň pars dilli halklarynyň syýasy liderleri we hind o Pakistanyň syýasy dukandarlary öz syýasy söwdegerliginde diňleseň, iniň janyňy jümmüşe getirýän Allamanyň ykbally sözlerini ulanyp halkyň gözüne çüp atmagy başaýarlar.

Emma ýeri gelende, onuň berýän ogut-ündöwlerine emel etmeýärlar. Musulmanlaryň beýleki bir kemçiligi öz-ara ynamsyzlykder hem-de birek-biregine

günmezlik we görüplükdir. Bu bolsa musulmanlaryň ylymsyzlyk derejesiniň ösendiginden habar berýär.

3. Eý musulmanlar! Siz ähli mertebäni arzuw edip köyseýarsiniňiz. Mysal üçin beýik Taňra ýakynlaşmak ruhy belentlik, hökmi rawanlyk, soltanatlyk, pelsepe ylmyny bilmek, hikmet ylmyny öwrenmek we ýadro ylmyna alym bolmak ýaly mertebeleri siz höwes edýarsiniňiz. Elbetde şul hemme nygmatlar size bir zadyň berekedi bilen miýesser eder. Ol imandyr. Şoňa subut nama üçin sen arap taryhyny okap gör. Araplar şol ähli nygmatlary bir serkerdä imandarlyk bilen baş egip, pygamber “S” boýun bolmak bilen gazanandyr.

4. Ýone ilki bilen şuny hem bilmegiň örän zerurdyr. Iman diýilýän zat gaty kyn miýesser bolýandyr. Onuň sebäbi hem ynsanyň yüreginde maly dünýä jemlemek höwesini hemişe soltan bolup höküm sürýändir. Şul näpäk meger hakyky “sypat-häsiýet” talabyň netijesinde ynsanlar. Dilden welin musulmanlyga ykrar edip dawagär bolýarlar. Emma, yürekden bolsa, Allanyň ornuna öz höwes isleglerine gulluk edýärler. Ýagny, öz nebisiniň haýyş we talaplaryna baş egip nöker bolýarlar.

5. Eý musulmanlar! Siz asyl bedasylyk, tire-taýpa, baý-batlaklyk, pes-beýiklik we gul-çury hem-de ýetim-ýesir we huja diýmek ýaly dawalary, milletiň ortasyndan öz-ara birleşip ýok ediň. Bu temiz tapawutlar ynsanyň hakynda we ynsanyýet üçin gyrgyç awudyr “zährikatyldyr” ýadynda berk sakla! Kurany-kerimiň taglymatynda, hiç bir ynsanyň beýleki bir ynsandan parh tapawudy ýokdyr.

Adamzat perzendiniň ak-gara, aýal-erkek, ählisiniň hak-hukuklary deňdir. Hiç bir adam beýleki bir ynsana hojaýynlyk we agalyk edip bilmeýar. Siz hemme musulmanlar üçin bir serdar we diňe bir hojaýyn bardyr, ol iki jahanyň serdary Muhammet “S” dir.

6. Eý musulmanlar! Gul-hojaýynlyk, baý-garyp, ýetim-ýesir diýen parh tapawutlar, zalym we betkär hem-de şahsyýet paraz ynsanlaryň oýlap tapan zadydyr. Beýik Taňry hemmäni we ähli ynsan perzendini bir barabar we deň ýaradandyr. Belki tebigatda her zadyň asyl we binýady birdir. Görer göze gün bilen zerräniň arasynda örän uly parh tapawudy bar ýaly bolup görünýändir. Ýone hakykatda welin bu ikisinde bir parh-tapawut yokdyr. Ýagny, bu ikisiniň hem hakykaty birdir. Gün hem maddydyr, zerre-de maddydyr. Şeýle gün hem mahluk we mejburdyr we zerre-hem mahluk we mejburdyr.

7. Eý musulmanlar! Eger siz öz kalbyňyzda berk iman pugta amal we birek-biregiňize ynam bilen öz ara söýgi döredip bilseňiz, onda siz bütin dünýäni ýeňip özleriňize tabyn edip bilersiňiz, ýagny dünýäde üstünlik gazanmak üçin ynsanlara maddy enjamlardan has belent we ýokary durýan ahlak güýji gerekdir.

8. Eý musulmanlar! Jihat wagtynda we uruş hem ýöreýiş gününde bir är ýigide ok ýaragdan görä on dereje belent ruhyýet, oňat ahlak, gyzgyn ýürek, päkize bakyş we çydamly jan gerekdir.

Altynjy bent:

1. Yunanlylar, inlisleri arka edinip şolaryň goldaw bermegi bilen has göwni ökdelik edip merdana türk milletiniň üstüne hüjüm etdiler. Yöne, yunanlylar beter şermende bolup gahryman türk gerçeklerinden yeñileninden soňra yza çekilmäge mejbur boldular.

2. Yunanlylar öz suw asty söweş gämileriniň güyjine daýanyp gabarýardylar welin, beýik Taňrynyň keremi bilen olary türk jan pidalary deňizde gark etdiler. Bütün söweş enjamlary yetmezlik edip ähli ugurlardan kemçilik çekýan türkler merdanalyk we gujur-gaýrat hem-de imandarlyk bilen yeňiş gazandylar.

3. Ösen harby tehniki we ýarag enjamlary bilen üpjün edilen öz armiyasyna we inlis hökümetiniň edýan kömegine daýanyp buýsanýan yunanlylar türklerden yeñilip peswa boldylar. Her demde kadyr möwlamy çagyryp diňe beýik Taňrydan medet dileýan merdana türk janpidalary öz ganymlaryny duşmanlaryny yeñip serperaz boldular.

4. Türk goşunlarynyň golunda ne bir ösen harby enjamlar bardy, ne telegraf, ne türk janpidarlaryna telefon arkaly birek-biregi bilen habarlaşmak mümkinçiligi miýesserdi. Emma şeýle kyn şertlerde durýan bolsalarda, in täze söweş ýaraglary we beýleki ösen harby enjamlar bilen bezenen öz ganymlaryny duşmanlarynyň basyp alj güýçlerini türk batyrlary yza serpidirdi.

5. Yöne Yslam älemi üçin şeýle näzik pursatda araplar türkleriň garşysyna duşman bilen birleşdi we şol sebäpden araplaryň maňlaýynda türkleri döňüklik we musulmanlara hem-de Yslam dinine biwepalyk dagmasy

kyýamat nyşany bolup basyldy. Onuň birinji sebäbi hem Mekgäniň serdarlarynyň we Medinäniň häkiminiň kelte garaýşy we bi-imanlygy hem-de nazarnyň pesdigidir.

Yagny, araplaryň peşanasyna ýelmeňen bu gara dag, arap serkerdeleriniň geljege endişesiniň ýokdygy we şahsyýet parazdygynyň netijesidir. Ýone arap emirleriniň dönüklük etmegine garamazdan, türk gahrymanlary Yslam dininiň goragyna çykdylar. Araplara görä, türkler beýik endişeli uzak garaýyşly has danyşment we Yslam dininiň şýdaýysy hem-de janpidasy bolup dörediler. Türk gerçekleri başyny etegine salyp watany hem Yslam dinini goradylar we kapyryň garşysynda kökrek gerip merdana göreş etdiler. Emma, Mekge we Hyjazyň serkerdeleri türklere pyryp berip musulmanlygy ýañsyladylar we arap serdarlary kapyrlar bilen dil birikdirip türklere duşman boldular. Asyrlar boýy öz gyrmyzy ganlaryny ýap-ýly akdyryp musulanlar üçin iň mukaddes ýer bolan Mekge-Medinäni duşmanlardan gorap, göreş eden türk halkynyň gerçekleriniň polat kemin sinasyny araplar duşman bilen birleşip namartlarça oka tutdylar we türklere dönüklük edip kapyrlara goşulmak bilen araplar Yslam dinini güýçsiz etdiler.

6. Şonuň üçin Yslam äleminiň ähli mümin musulmanlary we gökdäki perişdeler “hakykatdanam türkler örän batyr, merdana, gujur-gaýratly janpida we imandar hem durnukly çykdy” diýip türk halkynyň gazanan beýik üstünlüklerine uly baha berýärdyler.

7. Hakykatyň hatyrasyna aýdylanda her-bir milletiň ýigitleriniň juwan kalbynda imanyň ýangyn közi körügüp röwşen atýan bolsa, onda dünýäde şul millet günýaly ýalkymly ýaşap durmuş geçirýär. “Bul kenardan çümse ol

gyradan çykýar”, ýagny türkler 1918-nji ýylda ýeňilen bolsalar, 1922-nji ýylda uly ýeňiş gazandylar.

8. Eger bir milletiň batyr ýigitleriniň kalbynda imanyň güýçli eseri möwç urýan bolsa, onda şol milletiň goşuny öň bir söweşde ýeňilen bolsa-da, ol bir az wagt geçip-geçmän gaýtadan döwüşde ýeňip uly üstünlikler gazanyp biler. Ynam bilen imanyň päk sypaty şeýle bir güýç-kuwватыdyr. Onuň bereketinden her bir halkyň büräp azaşan we bozulan takdyry hem düzelip biler.

Yedinji bent:

1. Eý hind musulmanlary! Siz hem türk halkynyň yörän ýol ýodasyndan, görkezen merdanalygyndan we ýaşayyş durmuşyndan ders alyň. Eger türk halky öz gujurgayıraty bilen azat bolup we erkinlik gazanyp bilseler, siz hem erkinlik gazanmak üçin berk tagalla etseňiz, hökmany suratda azat we garaşsyz bolup bilersiňiz. Garaşsyz bolmagyň ýoly we erkinik gazanmagyň düzgüni şeýledir. Ilki bilen, siz musulmanlar öz hakykydygyňyzdan ägä boluň we şul dünýäniň döredilmegine aslynda siz sebäpsiňiz, ýagny musulmanlar sebäpdir.

Yzyndan siz öz-özünüzi dogry düst tanap, gowy terbiýeläň. Siz bu işleri Resulullany söymek bilen pygamberiň “S” yörän ýolundan ýöremek bilen we Muhammet Mustafanyň aýdan sözlerine berk boýun bolmak bilen emele aşyryp bilersiňiz. Şondan soň siz beýik Taňrynyň ähli permanlaryny yerine ýetirýan bir adyl hökümdarlygy bütün dünýäde esaslandyrmaga synaşyk ediň.

Sin: Goşgunyň bu bendi örän tefsil talapdyr, şonuň üçin diňe matlabyňy beýan etmäge synaşyk etdik.

2. Eý musulmanlar! Häzirki durmuşda bütin dünýä halky öz nebisiniň hahiş talaplaryna baş egip yzynda ýörtýarlar we her kişi öz nebisiniň isleglerini özlerine ybadatgä edindiler. Şonuň üçin siz gömra bolan ynsanlara dogry ýol görkeziň we bütin ynsanyýete agzybirlik söýgi hem-de ynam duýgusyny ýetirip ähli deňsizlikleri ýok etmäge hereket ediň.

3. Bu günki gün musulmanlarda hem milletçilik we tire parazlyk däbi artyp rowaç alýar. Meselem arap topragynda ýaşayan musulmanlar özlerine arap diýip buýsanýarlar we toranly musulmanlar özlerini türk, şeýle-de beýleki musulmanlar hem her haýsy özlerini bir atda tanadýarlar. Şonuň üçin eý mömin musulman! Sen bulara ähli Yslam älemi bolup milli birleşmeklerine ders ber.

Geografika kesgitleme we serhetleşmelerden belentde bular ýaly sen olaryň kalbyny joşduryp, alamgirlik duýgusyny oýandyr. Sebäbi musulmanlyk ýoly we Yslam taglymaty kesgitlenen ähli geografik serhetleri batyl yglan edip musulmanlary bir alamgir millet edendir.

4. Eý musulmanlar! Çünki seniň pikir-zikriňde, tire-taýpa we hasap-nesep ýaly dinsyzlyk duýgular orun alypdyr, şonuň üçin sen öz zehin pikiriňden şeýle duýgy düşünjäni tiz pursatda çykarmasaň dünýäde ösüp bilmersiň.

5. Eý musulman! Sen öz-özünü tanamaklygy başar. Sebäbi öz-özünü bilmeklik ynsan durmuşynyň seridir we yaşaýşyň hakyky manysy şonda gizlidir. Şeýle-de seniň yaşaýşyň asyl maksady hem sen öz-özünden ägä bolup özüni bilmelisiň.

Yadynda bolsun! Sen her haçan özüni tanasaň, şol wagt sende şeýle bir güýç kuwwat dörär welin, sen zamany mekanyň gabagyndan çykyp azat bolarsyň we şol şahs zamany mekanyň tussaglygyndan yokarda bolsa, ol hemişe diri galmagy gazanar.

6. Eý musulman! Yaşayyş we durmuş söweşiniň tartışmasynda üstün çykmak üçin seniň öz-özünü polat kemin mäkäm edip göreş etmegiň gerekdir. Ýagny kyn şertlere tap gelmek üçin sende güýç-kuwwat we gujurgaýrat bolmalydyr. Ýone, sen öz musulman doganlaryň bilen uçaşyp duşuşyňda ýüpek ýaly ýumşak bolup olara rähimdar bak.

7. Eý musulman! Eger seniň garşynda haýsy bir duşman dagyaly kündeleň bolsada, sen ondan howp etmän oňa garşylyk görkez. Ýone, haýsy biri seniň bilen dostluk açyp ýakyn durmaga mil etse, oňa sen peýdaň yetir we onuň bilen gowy aragatnaşyk gurnap ýagşylyk et.

8. Eý musulman! Beýik Taňry saňa iki güýji bagş edendir. Ol “pikir we zikirdir”. Pikir güýji bilen sen ylym-bilim nygmatyndan bährelenip bilersiň we zikir güýjüniň bereketinden seniň kalbyňda Resululla bolan söýgi dörär.

Eý musulman! Sen şul hakykady nazarda tutgyn. Seniň ne ylym öwrenmegiňde ahyr bardyr, ne süýgoýňde soň bolmalydyr. Onuň sebäbi hem sen eşrepilmahlukatsyň, ýagny sen ähli mahluklaryň o dünýä bu dünýä beýigisiň. Sen bu dünýäniň hany hem serdarysyň, şonuň üçin möwlam saňa şul iki güýji beripdir we bu güýçler öz ygtybaryndan has çäksizdir.

Sekizinji bent:

1. Eý musulman! Bu siziň üçin utanç dälmi näme? Siz henize çenli dünýäden fiodallyk sistemasyny we handyr-serdar hem diktator ýolbaşçylaryň hökmi-rawanlygyny ýok edip bilmediňiz? Bu dünýäde hança wagtlap diktatorlar, mälikler we fiodallyk düzgüni baky galsa, şonça wagtlap hem ynsanlar hakyky manyda azat ýaşap bilmezler. Ynsanlar heniz hem hut öz doganlaryny özlerine gul edinip gelýändigini gynanç bilen aýtmaly bolýar.

2. Solatanat we melukyýet sistemasyndan beýleki gunbatar düzgüni hem adamzat hakynda lagnatdyr. Gerçi görer göze gunbatar medeniýeti örän özüne çekijidir. Emma aslynda bu medeniýet ýalannaky gaş oturdulan, bir şaý sepine meñzeş zatdyr. Ýagny, günbatar medeniýetinde nä derejede öňat göreldeleler bar bolsa, ol hakykatda erbetlik, pisat we mada parazlykdyr.

3. Yslam taglymatyndan öwrenen ylmyna günbatar halky örän näz edip buýsanýardylar. Ýone bu günki-gün şul saýyns-ylmy, günbatarda ýaşayan milletleriň höwes parazlygyny äşgär etdi we ystimar söwurligini görkezdi. Şu sebäpden saýyns-ylmy adamzat üçin lagnat, belki ynsan perzendini berbatlyga tarap iterdi.

Sin: goşgunyň bu bendi saýyns-ylmy arkaly döredilen gynyjy söweş enjamlaryna, howply ýadro ýaraglaryna we atom bomba tarap yşaratdyr.

4. Hakykat aýdylanda, günbatar halky her hança köşiş etselerde, olaryň fiodallyk sistemasy bilen totulan

medeniýetiniň binýady çüýrükdir we jebri-zulum bilen guýulan durmuşynyň düýbi hiç wagt uzaga çekmez.

5. Ýnsanlar özünň tebigy ygtybaryndan aslynda “nury” ne ýagşy “nary” ne erbetdir, ol şu dünýäde nähili emel etse şeýle-de bolar. Her millet Allanyň hökümlerini berjaý edip ýerine ýetirse, şul gowy işleri eden halklar jennetidir we her millet Taňra napermanlyk edip betkärlik etse şul pisat ýolundan ýörän halklar duzahdyr.

6. Eý musulman! Seniň ýer ýüzünde bardygyň bu dünýä üçin başdan aýak rahmet we bereketdir. Şu sebäpden sen ynsanlara ynam we söýgi pygamyny ýetir we Allanyň emrine olary boýun etmek üçin ders ber. Sebäbi diňe beýik Taňrynyň emrini berjaý etmek bilen ynsanlaryň dinçsyz kalplary karar alar we Allany köp ýatlamak bilen adamzat ýüregi arassa bolar.

7. Eger türk halky we hökümeti häzirki ýöredýän syýasatyndan ugur alyp we häzirki barýan ýol-ýodasyndan ýöräp, musulman halkyny dogry ýola salmaga bil baglasalar, hökmany suratda Ýslam terretoriýasynda barabarlyk, adyl ynsap we demokratik düzgüni berkarar edip bilerler. Merdana türk halky bütin Ýslam äleminde parahat durmuş we ösüş sistemasyny döredip biljekdigine subut nama görkezdi.

8. Eý musulmanlar! Siz indi oýanyň we ornuňyzdan turuň! Sütem çekýan ynsanyýetiň towansyz jany, sizden medet diläp, siziň süýji peýgamyňzy eşitmek üçin sabysyzlyk bilen susap garaşýar. Köp wagtdan soň, saňa şeýle bir ajaýyp pursat nesip etdi. Şonuň üçin sen indi Ýslamyň gowulyklaryny älem jahana jar et. Bu günki

gün günbatar ülkeleriniň yaşaýjylary şeýle bir kyn ýagdaýa duçar. Şul kynçylyklar günbatar halklaryna äpet bolup howp abandyryar we günbatar yaşaýjylary şul kynçylyklary Yslam taglymatyna emel etmek bilen yeňip bilerler.

Dokuzynjy bent:

1. Eý Yslam dininiň alam berdary! Sen ýeriňden gop we dünýä halkyna Yslamyň adyl buýruklaryny ýetir. Sebäbi häzirkä asyrda yaşaýan halklar Yslam taglymatyny kabul etmäge taýýardyr we bütin dünýäde Yslam taglymatyny ýaýmaga häzir seniň üçin altyn pursatydyr. Bu günki gün ähli dünýä halky dürli problemalar netijesinden örän perişandyr. Sen Kurany kerimiň päk taglymatyny ýaýmak bilen olaryň bar kynçylyklaryny çözüp bilersiň.

2. Eý musulman! Men seniň sadagaň bolaýyn! Eger sen häzir hereket etseň, öňki öz gahrymanlaryňniň ýörän ýolundan ýöräp bütin dünýäni Yslam nury bilen ýagtyldyp bilersiň we şul işiň häzir aýny wagtydyr.

3. Bütin dünýä halklarynyň bedenleri häzir bitmez ýaralar bilen deşim-deşimdir. Sen şularyň riňlän ýaralaryny Yslam melhemi bilen emläp bilersiň. Şonuň üçin siz höjrelerden çykyň ! Siz gopyň häzir iş etmek pursatydyr! Hümmet guşagyny biliňize baglaň we batyrylyk bilen dünýä halkyny Yslama tarap çagyryň. Örän kân wagtdan soň şeýle altyn pursat saňa nesip etdi, häzir dünýä halky madaparazlyk we jyns bazlyk lagnatynyň jebrini çekýärler.

4. Sen Muhammet Mustafanyň mübärek syratlaryny olara beýan et. Hezreti pygamberimiziň mübärek jemalyny iliň önünde ajaýyp bir görnüşde piş et. Men Resulullanyň ruhany güyjinden habarlydyryn. Eger sen hezreti pygamberimiziň mübärek syratlaryny hem-de hadyslaryny häzir dünýä halkynyň önünde süýjilik bilen hödürläp bilseň, onda hökmany suratda üstünlik gazanjakdygyňa men berk ynanýaryn.

5. Eger biz musulmanlar Yslam dinina çagyrmak işi eserli görnüşde alyp barsak, onda biziň köşişlerimiz netije berep Yslam älemi on dördi gijäniň aýy ýaly nurana bolup ýagtylar. Sebäbi biziň golymyzda Kurany kerim bar. Kurany kerim şeýle bir keramatly kitapdyr welin, onda her bir hassalyga derman bardyr. Her musulman häzir hyzmat meýdanyna girip Kurany kerimiň taglymatyny dünýä ýaýmak üçin öz jany gurban etse, men şul bendäniň hakyna tüýs yürekden doga ederin. Sebäbi ol öz arassa hyzmaty bilen Yslam dininiň täze gögeren nahallaryny suwaryp janlandyrrar.

6. Eý musulmanlar! Geliň hemmämiz birleşip Yslam taglymatyny dünýä ýaýalyň we bi dillerede Kurany kerimiň taglymatyny ýetireliň. Batyllary ýok edip, täze dünýä döredeliň. Ol mundan 14 yüz ýyl özal Faruky agzam döredipdi.



